﴿صلوا کما رأیتمونی أصلی﴾

نماز کے مسائل

شروط الصلوٰۃ اور خلاصۃ الصلوۃ پر مشتمل متن بمع اردو ترجمہ، ضروری فوائد پر مشتمل ضمیمہ جس سے مذکرہ کتب کی افادیت میں کئی گنا اضافہ ہوگیا ہے

تحقیق: ترجمہ

مفتی رشید أحمد ألعلوی

مکتبہ دار المعارف العلویہ
اردو بازار لاہور

www.sirat-e-mustaqeem.com

تفقّہ فانّ الفقہ أفضل قائد الٰی البرّ و التّقوٰی و أعدل قاصد
وکُن مستفیداً کل یوم زیادۃً من الفقہ واسبح فی بُحور الفوائد
فانّ فقیہاً وّاحداً مّتورّعاً أشدّ علی الشّیطان من ألف عابد

کل الحقوق محفوظۃ

مؤلف ومحقق: مفتی رشید احمد العلوی
ناشر وطابع: مکتبہ دارالمعارف العلویہ لاہور پاکستان
فون نمبر: 0300-4117020
قیمت پاکستان میں: ۱۵۰:۰۰ روپیہ
قیمت بیرون پاکستان: 10:00 ڈالر

ملنے کے پتے

مکتبہ سید احمد شہید لاہور
مکتبہ قاسمیہ اردو بازار لاہور
مکتبہ نبویہ: داتا دربار لاہور
مکتبہ دینیات رائے ونڈ لاہور

www.sirat-e-mustaqeem.com

انتساب

(☆) ان علمائے کرام کے نام جو درس تدریس کی پرخار وادی سے دور سہل پسندی کی زندگی میں مبتلاء ہیں مگر ترک سنت سے ڈرتے بھی ہیں اور رسول اللہ ﷺ کے قول ''انا بعثت معلّماً یعنی مجھے معلم بنا کر بھیجا گیا ہے'' کا مصداق بھی بننا چاہتے ہیں؛

(☆) اور والد مکرم حضرت مولانا عبدالحیؒ ،اور جدّ مکرم حضرت العلام مفتی محدث مفسر الشیخ عبدالعزیز سہالوی تلمیذ شیخ الہند وخلیفہ قطب الارشاد حسین علی واں بھچراں کے نام جن کے بارے میں علامہ زاہدالکوثری نے:فقہ اہل العراق وحدیثہم میں فرمایا:

﴿ألمحدث ألشيخ عبدالعزيزالفنجابى صاحب اطراف البخارى وحاشية تخريج الزيلعى الى الحج وغيرهما له تحقيقات فى الحديث واشغال جيد فى الرجال والطبقات﴾

محدث شیخ عبدالعزیز پنجابی اطراف البخاری کے مصنف اور نصب الرائیہ کے کتاب الحج تک کے حاشیہ نگار اور آپ کو علم حدیث میں اور علم رجال اور علم طبقات میں بڑی مہارت تامہ تھی۔

اور تا کہ رسول ﷺ کے بقول:

''اوعلمٌ يّعلّمه النّاس ، او ولدٌ صالحٌ يّدعوله''

صدقہ جاریہ میں علم جو اسنے لوگوں کو سکھلایا ہو یا اسکی اولاد میں سے کوئی صالح اولاد ہو جو اس کے لئے صدقہ جاریہ کا باعث بنے۔کا صحیح معنوں میں مصداق بن سکے

۱۰.۰۵.۲۰۰۵

رشید احمد العلوی
کان اللہ لہ فی السّر والعلن

www.sirat-e-mustaqeem.com

کلمات مؤلف

الحمد للّٰہ ربّ العَالمین والعَاقِبۃ للمُتّقین والصّلوۃُ والسّلامُ علی سیّد الانبیآء والمُرسلِین

امابعد:

آج کے اس تشتت وافتراق اور ذہنی انتشاراورفکری اضطراب کے دور میں جہاں ہرمسلمان کو یہ فکر لاحق ہے کہ جلدازجلد دین کا ساراعلم میرے اندرسما چکے؛اور دوسری طرف یہ حال ہے کہ ہرطرف رنگارنگ فتنوں اورفسادکا دوردورہ ہے ایسے فتنوں اورخواہشات نفسانی سے پردورمیں دین کی طرف راہنمائی آسان کام نہیں؛اوروہ بھی جب حال اس درجہ بگڑ چکا ہوکہ دین کو نہ جاننے والا اس کے بارے میں سب کچھ جاننے کا مدعی بنا ہوا ہے؛

اس دور میں اصلاح احوال کی غرض سے بعض علمائے امت نے اسبات کی طرف خیال کیا کہ لوگوں تک قرآن کی رسائی آسان کرنے سے اس مرض کا ازالہ ہوسکتا ہے لہذاانہوں نے قرآن کریم کی ترجمہ وتشریح کی رنگارنگ کاوشوں کا بازارگرم کیا۔ ایک دوسراطبقہ ایسا تھا جنہوں نے اس بات کی کاوش کی کہ امت میں اصل انتشارکی وجہ انکامذاہب اربعہ سے ہٹ جانا ہے لہذاانہوں نے اس کیلئے بھرپورکوشش شروع کیں کہ لوگوں کودعوت رجوع الی المذاہب الاربعہ عام کی جائے یہ قدم بھی بہت مستحسن قدم تھا اوربھی کئی راستے تھے جوعلمائے امت نے امت مرحومہ کے راہ گم گشتہ افراد کے لئے منتخب کیئے

لیکن اصل بیماری وہیں کی وہیں رہی بلکہ ہرآنے والادن

www.sirat-e-mustaqeem.com

وَلَا یَلِدُوٓا اِلَّا فَاجِراً کَفَّاراً

کا مصداق بنتا رہا؛ ایسے احوال میں اللہ تعالیٰ نے بندۂ بے نواء کی طرف یہ بات القاء فرمائی کہ حالات اعمال کی وجہ سے بنتے ہیں لہذا اعمال کی طرف راہنمائی کی جائے اور اس طریقہ کار کو درست جانتے ہوئے جس نیک کام کا آغاز کیا وہ آپ حضرات کے ہاتھوں میں ہے اور اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس کو خیر کا ذریعہ بنائے کیونکہ امت کے پہلے زمانے میں جس طرح اصلاح کا بازار گرم ہوا تھا وہی طریقہ اختیار کیا جائے تو مرض کا دارو، اور مریض کو راحت کا سامان میسر آسکتی ہے۔

اسی سوچ کے پیش نظر سب سے سہل اور آسان کتاب جو ایک علاقے میں رائج اور مقبول ہے اور آج بھی علمائے سرحد افغان اور ماوراء النہرا اپنے بچوں کو ازبر کرواتے ہیں اسی کی برکت ہے کہ آج ہم جس فکری انتشار میں مبتلاء ہیں وہ لوگ اس قسم کے انتشار سے کوسوں دور اور دین کی راہ کے بہت قریب ہیں اور انہوں نے اس گئے گزرے دور میں بھی افغانستان میں اسلام کا نام ایک بار پھر عملی طور پر بلند کر کے دکھا دیا تھا۔

اس مجموعہ میں خلاصہ کیدانی، شروط الصلاۃ دو چھوٹے چھوٹے مبارک مجموعے ہیں اور اس میں اس عاجز کے کچھ حواشی اور ضمیمے اس کے ساتھ ملحق ہیں۔

دعاء ہے اس کو اللہ تعالیٰ خالص اپنی رضاء اور محبت کا ذریعہ بنائے اور میرے والدین اولاد عزیز و اقارب متعلقین کو اس سے بھرپور استفادے کی توفیق نصیب فرمائے اور دنیاء اور آخرت میں کامیابی کے پروانے کا ذریعہ بنائے

رشید احمد العلوی کان اللہ لہ

www.sirat-e-mustaqeem.com

بسم الله الرحمن الرحيم

أَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِي

صدق الله العظيم

www.sirat-e-mustaqeem.com

متن

شروط الصلوة

www.sirat-e-mustaqeem.com

المشتملات

١	:بابُ شروط الصلوة	١٠
٢	:بابُ ارکان الصلوة	١٣
٣	:بابُ ما وجب فی الصلوة	١٥
٤	:بابُ سنن الصلوة	١٧
٥	:بابُ مایستحب فی الصلوة	٢٠
٦	:بابُ مایکرہ فی الصلوة	٢٦
٧	:بابُ مایفسد الصلوة	٢٩
٨	:بابُ فرائض الوضوء	٣٣
٩	:بابُ سنن الوضوء	٣٥
١٠	:بابُ مایستحب فی الوضوء	٣٧
١١	:بابُ آداب الوضوء	٣٨
١٢	:بابُ نوافل الوضوء	٤٠
١٣	:بابُ کراهیة والوضوء	٤٢
١٤	:بابُ مناهی الوضوء	٤٤
١٥	:بابُ نواقض الوضوء	٤٦
١٦	باب الغسل	٥٠
١٧	:بابُ سنن الغسل	٥١
١٨	:بابُ آداب الغسل	٥٣
١٩	:بابُ معانی الموجبةللغسل	٥٥
٢٠	:بابُ الغسل المسنون	٥٦

www.sirat-e-mustaqeem.com

﴿الصلوة﴾

نماز کے اَحکام

Commandment relating to prayer

www.sirat-e-mustaqeem.com

بسم اللّه الرحمن الرحيم

ألـحـمد للـّٰـه ربّ العالمين و العاقبة للمتقين ، و الصّلوة و السّلام على رسوله محمّد و آله وأصحابه اجمعين

تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جو سارے جہانوں کا پروردگار ہے؛ اور بہترین انجام متقی لوگوں کے لئے ہے، اور اللہ کے رسول محمد ﷺ پر اور آپکی پاکیزہ آل اور تمام اصحاب پر اور تا قیام قیامت آنے والے اہل ایمان پر اللہ تعالی کی طرف سے درود وسلام کی باران رحمت نازل ہو۔

۱: بابُ شروط الصلوة

و هی : ثمانية : (۸)

الأوّل : الـوضُـوءُ بِـالـمَاءِ المُطلقِ أو التّيمّم بالتُّرابِ عِندَ عَدمِ المَاء المَذكُورَ

والثّــانـى : طَهــارـةُ الثّـوب عـن النَّجـاسةِ الغَليظة والخَفيفة ۔

والثّالث : طهارة المَكان الّذى يُصلى فيه

والـرّابـع : طهـــارـة البـدن مـن البول والغـائط ومـا اشبههما

www.sirat-e-mustaqeem.com

والخامس : ستر العَورة

وعورة الرّجل : من تحت السرّة الى ركبتيه۔

والمَرأة : كلُّها عورةُ الّا وجهها و كفّيها و قدميها۔

والأمّةُ : مِثل الرّجل الا ظهرُها و بطنُها۔

والسّادس : استقبال القِبلة۔

والسّابع : ألنّية ۔

والثّامن : مَعرِفةُ أوقَاتِ الصّلوة ۔

حكم ترك الشرط

وَمَنْ تَـرَكَ شَيْئاً مِنْ هٰذِهِ الشُّرُوطِ الثَّمَانِيَةَ لَا يُصِحُّ صَلٰوتُهُ ، سَوَآءٌ كَانَ عَامِداً اَوْ نَاسِياً

باب نمبر: ا نماز کی شرائط کا بیان

اور شرائط نماز تعداد میں آٹھ (۸) ہیں

(اول): مطلق پانی سے وضوء کرنا ۔ یا ۔ پانی نہ ہونے کی صورت میں پاک مٹی پر طہارت کی نیت سے تیمّم کرنا۔

(دوم): ہر قسم کی نجاست ۔ خواہ ۔ غلیظہ ہو ۔ یا ۔ خفیفہ سے کپڑوں کا پاک ہونا۔

(سوم): اس جگہ کا پاک ہونا جہاں نماز پڑھنی ہے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

(چہارم): پیشاب۔و۔پاخانہ اور ناپاکی میں انکی مثل اشیاء سے بدن کا پاک ہونا۔

(پنجم): ستر کا ڈھانپنا۔

آدمی کا ستر: ناف کے نیچے سے دو گھٹنوں تک ہے۔

عورت کا ستر: عورت کا سارا جسم ہی ستر کے حکم میں ہے سوائے اس کا چہرہ دونوں ہاتھ اور قدموں کیونکہ یہ ستر میں شامل نہیں ہیں۔

لونڈی کا ستر: آدمی کے ستر کی طرح ہے اور علاوہ ازیں اسکا پیٹ اور کمر بھی ستر میں شامل ہونگی۔

(ششم): نماز کے دوران نمازی آدمی کا قبلہ کی طرف منہ کرنا۔

(ہفتم): جو نماز پڑھنی ہے اسکی نیت ہونا۔

(ہشتم): نماز کو پڑھنے کے وقت کی پہچان ہونا۔

﴿شرائط کے ترک کا حکم﴾

اگر کوئی شخص:

ان مذکورہ آٹھ شرائط میں سے کوئی شرط بھول کر یا جان بوجھ کر ادا نہ کرے تو اس کی نماز درست نہ ہوگی۔

﴿اللہ اکبر﴾

www.sirat-e-mustaqeem.com

٢:بابُ ارکان الصلوة

وهی ستّة:(٦)

الأوّل : تكبيرُ الافتتَاح

و الثّانی : ألقِيام

و الثالث : ألقِرأة

و الرابع : ألرّكُوع

و الخامس : ألسُّجود

و السَّادس : ألقَعدةُ الأ خيرة

﴿حكم ترك الركن من الاركان﴾

ومن ترك شيئاً من هذه الأركانِ السّتّة فسدت صلوته ، و يستأنف الصلوة مرّةً أُخرىٰ

باب نمبر:٢، نماز کے ارکان کا بیان

اوران ارکان کی کل تعداد چھ:(٦) ہے

(اوّل): تکبیر تحریمہ کہنا۔

(دوم): نماز کے لئے قیام کرنا

www.sirat-e-mustaqeem.com

(سوم): قرأت کرنا؛

(چہارم): رکوع کرنا؛

(پنجم): سجدہ کرنا؛

(ششم): قعدۂ آخیرہ کرنا؛

﴿ارکان میں سے کسی رکن کے ترک کا حکم﴾

اور جو شخص:

ان چھ ارکان میں سے کسی ایک کو بھی چھوڑے گا اس کی نماز فاسد ہو جائے گی اور اس کا نماز دوبارہ اعادہ کرنا پڑے گا؛

﴿اللہ اکبر﴾

www.sirat-e-mustaqeem.com

٣:بابُ ما وجب فى الصلوة

وهى سبعة :(٧)

الأوّل : قِرأةُ الفَاتحة ۔

والثّانى : ألقَعدة الأولى ۔

والثّالث : قِرأةُ التّشهّد فى القعدة الآخيرة ۔

والرّابع : جَہرُالاامامِ بِالقِرائة فِيمَا يجهربه ۔

والخامس : مُخَافةِ القِرَأة فى مَوضِع السِّر۔

والسّادس : قِرَأةِ القُنُوتِ فى الوتر۔

والسّابع : تَعدِيلُ الاًرْكان

(حكمُ ترك الواجب)

مَـن تَـرك شَيـئاً مِن هذه السّبعة المذكورة ان كان ساهياً يلزم سجدة السّهو ۔

ومَـن تَـرك عَـامِداً لايجب عليه شَىءٌ وّلكن صلوته مع النّقصان ۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

باب نمبر: ۳۰ نماز کے واجبات کا بیان

اور واجبات نماز کی کل تعداد سات (۷): ہے

(اول): سورۃ فاتحہ کا پڑھنا۔

(دوم): دو رکعات کے اختتام پر پہلا قعدہ کرنا۔

(سوم): نماز کے اختتام میں آخری قعدہ میں تشہد پڑہنا۔

(چہارم): جن نماز میں اونچی آواز میں قرأت لازمی ہے وہاں بلند آواز سے قرأت کرنا۔

(پنجم): جن مقامات میں قرائت آہستہ کرنی لازم ہے وہاں آہستہ آواز سے قرائت کرنا۔

(ششم): وتر کی نماز کی آخری رکعت میں دعائے قنوت پڑہنا۔

(ہفتم): اعتدال کے ساتھ ارکانِ نماز کی ادائگی کرنا۔

(واجبات میں سے کسی واجب کے ترک کا حکم)

اور جو شخص ان واجبات:

یعنی مذکورہ سات اشیاء میں سے کوئی ایک بھول کر چھوڑ دے تو اس پر سجدہ سہو لازم آئے گا۔

جو شخص جان بوجھ کر چھوڑے اس پر حرجانہ تو نہیں ہے مگر اس کی نماز نقص والی ہوگی۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

٤: بابُ سنن الصلوۃ

وھی اربعة عشر:(١٤)

ألاوّل : رَفع اليَدين مَع تكبيرِ الاِفتِتاح حتّى يحاذى اِبهامَيه بشحمتَى أذنَيه ۔

والثّانى : وضعُ يده اليُمنى على اليُسرى تحت السّرة۔

والثّالث : ثناء اللّٰه تعالى ۔

والرّابع : ألتّعوّذ باللّٰه تعالى۔

والخامس: ألتّسمِية ۔

والسّادس : ألتّامين ۔

والسّابع : ألتّسميع ۔

والثّامن : ألتّحميد ۔

والتّاسع : تسبيحات الرُّكوع ۔

والعاشر: تسبيحات السُّجود ۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

والحادی عشر: قرأة التّشهّد فی القعدة الأولی ۔

والثّانی عشر: قرأة الفاتحة فِی الرّكعتَين الأخريين

والثّالث عشر: ألتّكبيراتُ الّتی غير الأفتتاح ۔

والرّابع عشر: ألتَّسليم ۔

﴿حكمُ ترك الواجب﴾

مَن تَرك شَيئًا مِن هذه الاشياء المَذكورة لم يلزم عَليه شَیءٌ سواءٌ ترك عامداً او سَاهياً ۔

۴: نماز کی سنتوں کا بیان

نماز میں کل چودہ (۱۴) سنتیں ہیں

(اوّل): ہرنماز کے آغاز والی تکبیر کے ساتھ ایسے رفع یدین کرنا کہ نمازی آدمی کے انگوٹھے کانوں کی لو کے برابر آجائیں۔

(دوم): دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر رکھ کرناف کے نیچے باندھنا

(سوم): ثناء پڑھنا۔

(چہارم): تعوذ یعنی اعوذ باللہ پڑھنا۔

(پنجم): بسم اللہ پڑھنا۔

(ششم): سورۃ فاتحہ کے بعد آمین کہنا۔

(ہفتم): تسمیع یعنی سمع اللہ لمن حمدہ کہنا۔

(ہشتم): تحمید یعنی ربنا لک الحمد کہنا۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

(نہم): رکوع کی تسبیحات پڑھنا۔ دہم: سجدہ کی تسبیحات پڑھنا۔

(یازدہم): پہلے قعدہ میں تشہد پڑھنا۔

(دوازدہم): اخیری دو رکعات میں صرف سورۂ فاتحہ پڑھنا۔

(سیزدہم): تکبیر تحریمہ کے علاوہ باقی تکبیرات کہنا۔

(چہاردہم): نماز ختم کرنے کے لئے سلام کہنا۔

(نماز میں سنت ترک کرنے کا حکم)

جو شخص سنت کے:

ان مذکورہ اعمال میں سے کوئی عمل چھوڑ دے اس پر ان کے ازالے کے لئے کچھ بھی لازم نہیں آتا۔ خواہ اس نے بھول کر چھوڑا ہو یا جان بوجھ کر چھوڑا ہو۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

٥: بابُ مایستحب فی الصلوة

وھی خمسة وعشرون:(٢٥)

الأوّل : نظر المصلّی فی القیام الی موضع السجود۔

والثّانی : نظر المصلی فی الرکوع الی قدمیه۔

والثّالث : نظر المصلی فی السجود الی ارنبة الانف۔

و الرّابع : نظر المصلی فی القعدة الی حجره۔

و الخامس: قرائة سورة تامة فی کل رکعة سوی الفاتحة۔

والسّادس: تکبیر الماموم سرا بلامد۔

والسّابع : وضع الیدین علی الرکبتین مع تفریج الاصابع۔

والثّامن: بسط الظهر فی الرکوع۔

و التّاسع: تسویة الرأس مع الکتف۔

والعاشر: رفع الرأس بالتسمیع۔

والحادی عشر: اذا أراد السُّجود أن یّضع أوّلًا رکبتیه علی الارض۔

والثّانی عشر: أن یضع یدیه ثانیاً علی الارض۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

والثّالث عشر: أن يضع أنفه بعد اليدين۔

والرّابع عشر: أن يضع جبهته فى السُّجود بعد أنفه ۔

والخامس عشر: أن يبعد ضبعيه عن أبطيه۔

و السّادس عشر: أن يجافى بطنه عن فخذيه ، و المراة تلزق بطنها بفخذيها فى سجودها۔

والسّابع عشر: أن يوجّه أصابع رجليه الى القبلة۔

و الثّامن عشر: أن يّرفع رأسه بالتّكبير۔

والتّاسع عشر: أن يّسبّح فى السجود ثلاثا أو خمسا او سبعا۔

و العشرون: أن يرفع يديه بعد رفع رأسه۔

الحادى والعشرون: أن يرفع ركبتيه بعد رفع يديه۔

والثّانى والعشرون: اذا رفع من السجدة الثانية للركعة الثانية افترش رجله اليسرى وجلس عليها۔

و الثّالث والعشرون: أن ينصب رجله اليمنى ويوجّه رؤس الأصابع نحو القبلة۔

والرّابع والعشرون: أن يضع يديه على

www.sirat-e-mustaqeem.com

فخذيه مبسوطة الأصابع و يتشهد بقلبه و لسانه۔

والخامس والعشرون: اذا فرغ من التشّهد يصلّى على النبى ﷺ ثم يسلّم على من فى يمينه من الرجال والحفظة ۔ ثم يسلم على يساره مثل ذلك۔

وماسوى ذلك أدابٌ وثوابٌ و هو مسح اليدين على وجهه بعد السلام ، والأدعية الما ثورة ، والصّلاة على النّبى ﷺ و قرائة آية الكرسى، و قرائة سبحان اللّه ثلاثاً وثلاثين مرةً ، و كذا الحمدللّه وكذا اللّه أكبر

﴿حكم ترك المستحب من المستحبات﴾

وإن ترك شَيأء من المستحبات والأداب لا يلزم عليه شئى ولا يكون تاركها مسيئا ۔

ولكن باِتُيَانِها تعظيماً لأمر اللّه تعالى فله أجرها و ثوابها ، ومراعتها أفضل وأحسن۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

۵: نماز کے مستحبات کا بیان

نماز میں مستحبات کی کل تعداد پچیس: (۲۵) ہے

(پہلا): مقتدی کا نماز میں قیام کی حالت میں اپنے سجدہ کی جگہ پر نظر جمائے رکھنا۔

(دوسرا): اور مقتدی کا رکوع کی حالت میں اپنے قدموں پر نظر جمائے رکھنا۔

(تیسرا): سجدہ کی حالت میں مقتدی کا اپنے ناک کی پشت پر نظر جمائے رکھنا۔

(چوتھا): نمازی آدمی کا قعدہ کے دوران اپنی گود میں نظر جمائے رکھنا۔

(پانچواں): ہر رکعات میں سورۂ فاتحہ کے علاوہ قرآن کریم میں سے کوئی ایک چھوٹی سورۃ پڑھنا۔

(چھٹا): مقتدی کا بغیر تکبیر تحریمہ بلا مدّ، اور آہستہ آواز سے کہنا۔

(ساتواں): رکوع کرتے ہوئے اپنے ہاتھ گٹنوں پر ایسے طریقے سے رکھنا کہ انگلیاں کھلی ہوئی ہوں۔

(آٹھواں): رکوع کی حالت میں اپنی پشت پھیلا کر اور برابر کر کے رکھنا۔

(نواں): نمازی آدمی کا رکوع میں اپنے سر کو اپنے کندھوں کے برابر رکھنا۔

(دسواں): سمع اللہ لمن حمدہ کہتے ہوئے رکوع سے اپنا سر اٹھانا۔

(گیارہواں): جب سجدہ میں جائے تو سب سے پہلے اپنے گٹنے زمین پر رکھے

(بارہواں): گٹنوں کے بعد دوسرے نمبر پر اپنے ہاتھ زمین پر رکھے

(تیرہواں): ہاتھوں کے بعد اپنے ناک کو زمین پر رکھے

(چودھواں): ناک زمین پر رکھنے کے بعد سجدہ میں سب سے آخر میں اپنی پیشانی

www.sirat-e-mustaqeem.com

زمین پر رکھے۔
(پندرواں):سجدہ کی حالت میں اپنی پسلیاں بازؤں سے جدا رکھے۔
(سولھواں):اوراسی طرح سجدہ کی حالت میں مرد حضرات اپنے پیٹ کو رانوں سے جدا رکھے۔جبکہ عورتیں: سجدہ کرتے وقت اپنے پیٹ کورانوں کے ساتھ ملا کر رکھیں۔
(سترہواں):دوران سجدہ اپنے پاؤں کی انگلیاں قبلہ کی طرف متوجہ رکھے۔
(اٹھارواں):ہرنمازی تکبیر کہتے ہوئے سجدہ سے سر اٹھائے۔
(انیسواں):دوران سجدہ،سجدہ کی تسبیح: تین، پانچ، یا سات،مرتبہ کہے۔
(بیسواں):سجدہ سے سر اٹھانے کے بعد اپنے ہاتھ زمین سے اٹھائے۔
(اکیسواں):اور کھڑا ہونے کے لئے ہاتھ اٹھانے کے بعد اپنے گھٹنے سجدہ سے اٹھائے۔
(بائیسواں):جب دوسری رکعت کے دوسرے سجدہ کے مکمل ہونے کے بعد قعدہ کرے تو اس میں بایاں پاؤں لٹا کر اس پر بیٹھ جائے۔
(تئیسواں):اورقعدہ کے دوران دایاں پاؤں کھڑا رکھ کر اس کی انگلیوں کے سرے قبلہ کی طرف موڑے رکھے۔
(چوبیسواں):نمازی آدمی قعدہ میں اپنے ہاتھ اپنی رانوں پر رکھے،اور انگلیاں کھلی ہوں اوراپنے دل وزبان سے تشہد پڑھے۔
(پچیسواں):جب تشہد سے فارغ ہوجائے تو نبی ﷺ پر درود شریف پڑھے اس کے بعد سلام کرے۔اور جتنے افراد اسکی دائیں طرف ہیں،حفاظت کرنے والے فرشتے،ان سب کوسلام میں نیت کرے اسی طرح بائیں طرف بھی سلام کے وقت نیت کرے
اس کے علاوہ جو کچھ نماز میں ہے: وہ آداب نماز میں سے ہیں اوراللہ تعالی کی

www.sirat-e-mustaqeem.com

طرف سے باعث ثواب ہیں

اسکے بعد دعا مانگے ،اور دعا کے بعد اپنے منہ پر ہاتھ پھیرے اور اس کے بعد مسنون دعائیں پڑھے ،اور نبی ﷺ پر درود،اور آیت الکرسی پڑھے ،اور تینتیس مرتبہ سبحان اللہ،اسی طرح تینتیس مرتبہ الحمد للہ،اور اسی طرح چونتیس مرتبہ اللہ اکبر پڑھے۔

﴿مستحبات میں سے کسی کے ترک کا حکم﴾

اور اگر کوئی شخص ان مستحبات و آداب میں سے:

کوئی بات ترک کر دے تو اس پر کوئی ہرجانہ لازم نہیں آئے گا،اور نہ ہی ان کا ترک کرنے والا گناہ گار ہی ہوگا، ہاں اگر ان اوامر کی بجا آوری کی جائے تو اللہ تعالی کے احکامات کی تعظیم بجالانے کی وجہ سے اس کو اجر و ثواب ضرور ملے گا، کیونکہ کہ اس نے افضل اور احسن بات کو عمل کرنے کے لئے اپنے پیش نظر رکھا ہے۔

﴿اللہ أکبر﴾

www.sirat-e-mustaqeem.com

٦: بابُ مایکره فی الصلوة

وھی عشرة:(١٠)

الاوّل: ألتّربّع بلاعذر۔

والثّانی: عدّ الآیات بالید۔

والثّالث: افتراش ذراعیه فی السجود کافتراش الثعلب۔

والرّابع: الالتفات بعینیه یمنة ویسرة۔

والخامس: تغیض عینیه بلا عذر لانّه تشبه بالیَھُود ۔

والسّادس: تقلب الحصی من موضع السجود بل الحتیاج۔

والسّابع: ان یتمطی فی الصلوة ،

والثّامن: ألتثائب ، فینبغی ان یضم فمه ، فان لم یقدر : فیضع یده الیمنی ، او کمه علی فمه ۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

والتاسع: أن يلعب بثوبه ، أو بيدها ، أو بلسانه ، أو يلف الثوب۔

والعاشر: أن يقوم وحده خلف الصّف أن كان فى الصّف فُرجة فكلّها مكروه فى الصّلوة۔

﴿حكم ترك المكروه من المكروهات﴾

ينبغى للمصلى ان يجتنب عنها حتى لا يكون مكروه فى الصلوة۔

باب نماز کے مکروہات میں

نماز میں مکروہات کی تعداد: (۱۰) دس ہے

(اول): دوران نماز بلاوجہ چوکڑی یا التی پالتی مار کر بیٹھنا۔

(دوم): ہاتھ کے ساتھ آیات وغیرہ کو گننا۔

(سوم): سجدہ کی حالت میں لومڑی کی طرح بازو زمین پر بچھا کر سجدہ کرنا۔

(چہارم): دوران نماز دائیں اور بائیں طرف متوجہ ہونا۔

(پنجم): نماز کے دوران آنکھیں بند کرنا کیونکہ یہ یہودیوں کا طریقہ ہے۔

(ششم): سجدہ میں جاتے ہوئے بلاضرورت سجدے کی جگہ کو درست کرنا۔

(ہفتم): نماز کے دوران سستی کرنا اور ادائگی ارکان میں ڈھیل کرنا۔

(ہشتم): جمائی لینا؛ اگر نماز کے دوران اس کی ضرورت پیش آجائے تو اس میں کوشش کرے کہ منہ نہ کھولے اور اگر ممکن نہ ہو تو دایاں ہاتھ منہ پر رکھ لے یا اپنے آستین منہ پر

www.sirat-e-mustaqeem.com

رکھ لے۔

(نہم): اپنے کپڑوں یا ہاتھ یا زبان سے کھیلے، یا کپڑے کو اپنے ارد گرد لپیٹ لے جس سے ارکان نماز کی ادائیگی میں مشکل ہو جائے۔

(دہم): نماز میں ملنے کے وقت آخری صف میں اکیلا ہی کھڑا ہو جبکہ دوسری صفوں میں کھڑے ہونے کی گنجائش ہو۔ یہ ساری باتیں نماز میں مکروہ ہیں۔

﴿مکروہات میں سے سے کسی مکرہ کے ترک کا حکم﴾

نمازی آدمی کو چاہیئے کہ:

اپنی نماز کے دوران ہر قسم کے مکروہات سے اجتناب کرے تا کہ اس کی نماز میں کوئی مکروہ باقی نہ رہے

﴿اللہ اکبر﴾

www.sirat-e-mustaqeem.com

٧: بابُ مایفسد الصلوة

وھی اربعة عشر:(١٤)

الأوّل: ألتنحنح بلا عذرٍ۔

والثانی: أن یقول للعاطس یرحمك اللّٰه۔

والثالث: أن یفتح علی غیر اِمامه ۔

والرّابع: كـلـمةٌ: لااله الااللّٰه اِن اراد به الجواب، واِن أراد به الاعلام لاتفسد صلوته ۔

والخامس: اِنكشاف العورة ۔

والسادس: ارتفاع البُكاء من وجعٍ أو مُصیبةٍ ، وان كان بكائه من ذكر الجنّة أوالنّار لم یفسد ۔

والسّابع: ردّ السّلام بیده أوبلسانه ۔

والثامن: ذكر الفائتة ولم یسقط الترتیب ۔

والتاسع: العمل الكثیر ، سواءٌ كان بالید أوغیره۔

والعاشر: ألتّكلّم عامداً أو سَاھیاً۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

والحادی عشر: ألأكل وَالشُّرب۔

والثَّانی عشر: أن يَّقول ۔آه ۔أو ۔اُوه ۔

والثالث عشر: ألقهقهة والضِحك ۔

والرابع عشر: ألإِغمآء۔

﴿حكم فساد الصلوة﴾

وهـذه كـلّها تفسد الصلوة ، سوآءٌ كان عامداً او ساهياً ، و يجب عليه الاعادة ۔

۷: باب نماز کے مفسدات

اورانکی تعداد چودہ: (۱۴) ہے

(اوّل): بلاوجہ نمازی آدمی کا کھانسی کرنا۔

(دوم): دوران نماز چھینکنے والےکوجواب یرحمک اللہ کےساتھ دینا۔

(سوم): اپنے امام کےعلاوہ دوسرے امام کوغلطی بتانا۔

(چہارم): کسی آدمی کےسوال کرنے پراسکے جواب کی نیت سے لا الہ الا اللہ پڑھنا۔ اوراگر جواب کی بجائے صرف سائل کوآگاہ کرنا مقصود ہے تاکہ اسکو پتہ چل جائے کے وہ نماز میں مشغول ہےتو اس سےنماز نہ ٹوٹے گی۔

(پنجم): ستر کا کھولنا یا کھل جانا۔

(ششم): کسی مصیبت یا درد کی وجہ سے اونچی آواز سے رونا؛ اوراگر رونے والے کا رونا جنت یا جہنم کے ڈر کی وجہ سے ہوتو نماز فاسد نہ ہوگی۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

(ہفتم): دوران نماز اپنے ہاتھ یا زبان سے سلام کا جواب دینا۔

(ہشتم): صاحب ترتیب نمازی کو کوئی فوت شدہ نماز یاد آ جائے، اور ابھی تک اس سے ترتیب ساقط نہ ہوئی ہو۔

(نہم): دوران نماز عمل کثیر کرنا خواہ ہاتھ سے ہو خواہ کسی اور طریقہ سے ہو (اور عمل کثیر وہ ہوتا ہے جس کو دیکھنے والا یہ سمجھے کہ یہ صاحب نماز میں نہیں ہیں)

(دہم): نماز کے دوران جان بوجھ کر یا بھول کر باتیں کرنا۔

(یازدہم): نماز کے دوران کھانا یا پینا۔

(دوازدہم): نمازی آدمی دوران نماز تکلیف کی وجہ سے آہ یا کوئی غم کی خبر سن کر اوہ کہے اس سے بھی نماز ٹوٹ جائے گی۔

(سیزدہم): دوران نماز قہقہہ لگانا، یا اونچی آواز سے ہنسنا؛ چہاردہم: بے ہوش ہو جانا بھی نماز کو توڑ دیتا ہے۔

(نماز فاسد ہونے کا حکم)

اگر کوئی شخص اپنی نماز میں:

ان مذکورہ اعمال میں سے کوئی عمل سرانجام دے خواہ وہ جان بوجھ کر ہو یا بھولے سے نمازی کی نماز فاسد ہو جائے گی اور ایسی صورت میں نماز کا اعادہ لازم ہے

www.sirat-e-mustaqeem.com

﴿الوضوء﴾

وضوء کے اُحکام

Commandment relating to ablution

www.sirat-e-mustaqeem.com

٨: بابُ فرائض الوضوء

وهى أربعة:(٤)

الأوّل: غسـل الـوجه وهو من قصاص الشعر الى اسفل الذقن و الاذنين ۔

والثّانى: غسل اليدين مع مرفقين ۔

والثّالث: مسح ربع الراس ۔

والرّابع: غسل الرجلين مع الكعبين

﴿ترک فرائض کا حکم﴾

فـان تـرك واحـداً أوجزءً من هذه المذكورة لم يجز صلوته فعليه الأعادة ۔

﴿٨: باب وضوء کے فرائض کا بیان﴾

وضوء میں فرائض کی تعداد چار: (۴) ہے

(اوّل): چہرہ دھونا: اوراس کی مقدار پیشانی کے بالوں سے لیکرٹھوڑی کے نیچے تک اور دونوں میں ایک کان کی لو سے دوسرے کان کی لوتک دھونا۔

(دوم): دونوں ہاتھ کہنیوں سمیت دھونا۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

(سوم): چوتھائی حصہ سر کا مسح کرنا۔

(چہارم): دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھونا۔

﴿وضوء میں فرض ترک کرنے کا حکم﴾

اگر کوئی شخص:

ان میں سے کوئی عضو یا عضو کا کوئی حصہ دھونے سے رہ گیا ہو تو اسکی نماز جائز نہ ہوگی اور اس کو پوری نماز دوبارہ ادا کرنی لازم ہوگی۔

﴿اللہ اکبر﴾

www.sirat-e-mustaqeem.com

٩: بابُ سنن الوضوء

وهی عشرة:(١٠)

الأوّل: تسمية الله تعالى فی ابتدا ء الوضوء ۔

والثّانی: غسل اليدين ثلاثا قبل ادخا لهما الا ناء ۔

والثّالث: السواك۔

والرابع: المضمضة ۔

والخامس: الاستنشاق۔

والسادس: مسح الاذنين بماء الرأس ۔

والسّابع: تخليل اللّحية بالاصابع ان كانت كثيفة واما ان كانت خفيفة: فيفرض ايصال الماء الى ما تحتها۔

وكذا يسن تخليل: أصابع الرّجلين ان لم تكن مضمومة ، واما ان كانت مضمومة فيفرض ايصال الماء الى ما بينها۔

والثّامن: تكرار الغسل ثلاثا۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

والتاسع: الاستنجاء بالحجر أو بالمدر أو بما يقوم مقامهما ۔

والعاشر: الاستنجاء بالماء عند وجود الماء ۔

۹: باب وضوء کی سنتوں کا بیان

اور انکی تعداد دس (۱۰): ہے

(اوّل): ابتدائے وضوء میں بسم اللہ پڑھنا۔

(دوم): اپنے ہاتھ برتن میں داخل کرنے سے پہلے تین مرتبہ دھونا۔

سوم): مسواک کرنا؛ (چہارم): کلّی کرنا۔

(پنجم): ناک میں پانی ڈالنا اور اس کو صاف کرنا۔

(ششم): سر کے مسح سے بچے پانی سے کانوں کا مسح کرنا

(ہفتم): اگر ڈاڑھی گھنی ہو تو اسکا انگلیوں کے ساتھ کا خلال کرنا، اور اگر خفیف یعنی گھنی نہ ہو تو جسم کے چمڑے تک پانی کا پہچانا فرض ہے۔ اور اسی طرح پاؤں کی انگلیاں اگر آپس میں ملی ہوئی نہ ہوں تو انکا خلال کرنا بھی سنت ہے اور اگر آپس میں ملی ہوئی ہوں تو انکے اندر تک پانی پہچانا فرض ہے۔

(ہشتم): تمام اعضاء کو تین مرتبہ دھونا۔

(نہم): مٹی یا پتھر یا کسی ایسی ہی صاف کر سکنے والی چیز سے استنجاء کرنا۔

(دہم): پانی کے پائے جانے کی صورت میں اس سے استنجاء کرنا۔

﴿ اللہ اکبر ﴾

www.sirat-e-mustaqeem.com

١٠:بابُ مایستحب فی الوضوء

وھی ستة:(٦)

الأوّل: ألنّیة۔

والثّانی: ألموالاة ۔

والثّالث: ألبدایة بمیامنه ۔

والرّابع: مراعاة التّرتیب بالبدایة بمابداء اللّٰه تعالی به۔

والخامس: أستیعاب جمیع الرّأس بالمسح ۔

والسّادس: مسح الرّقبة بمآء جدید۔

١٠: باب وضوء کے مستحبات کا بیان

وضوء میں مستحبات کی کل تعداد چھ:(٦) ہے

(اوّل):وضوء کے ابتداء میں وضوء کی نیت کرنا۔

(دوم): تمام وضوء کے اعضاء کو پے در پے دھونا۔

(سوم): تمام اعضاء کو دھوتے وقت پہلے دائیں طرف والے اعضاء سے آغاز کرنا۔

(چہارم): وضوء کی ابتداء اور ترتیب کا اسی انداز میں لحاظ کرنا جیسے اللہ تعالی نے اپنی کتاب میں فرمایا ہے۔

(پنجم): مسح کرتے وقت ایک بار سارے سر کا احاطہ کرنا۔

(ششم): نئے پانی کے ساتھ گردن کا مسح کرنا۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

١١: بابُ آداب الوضوء

وھی ستة:(٦)

الأوّل: ترك الكلام سوى الادعية اللتى يدعيها عند غسل كل عضو۔

والثانی: المضمضة و الاستنشاق بيده اليمنى۔

والثالث: الامتخاط بيده اليسرى ۔

والرّابع: سترالعورة بعدالاستنجآء فی بيت الخلاء۔

والخامس: ترك الاستقبال جهة القبلة وترك استدبارها فی بيت الخلاء فی البناء والصحرآء۔

والسادس: ترك الاستقبال عين الشمس و القمر و ترك استدبارهما فی البنيان و البرية

١١: باب وضوء کے آداب کا بیان

وضوء کے آداب کی تعداد چھ: (٦) ہے

(اول): دوران وضوء بات چیت کرنا چھوڑ دے۔سوائے ان دعاؤں کے جو تمام اعضاء کے دھونے کے اوقات میں پڑھنا مستحب ہیں۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

(دوم):دائیں ہاتھ سے کلی کرنا۔یا۔ناک میں پانی ڈالنا۔

(سوم):بائیں ہاتھ سے ناک صاف کرنا۔

(چہارم):بیت الخلاء میں استنجاء کے بعد بلا وجہ اپنا ستر نہ کھولے۔

(پنجم):دوران استنجاء قبلہ کی طرف منہ نہ کرنا۔اوراسکی طرف پشت نہ کرنا خواہ یہ استنجاء عمارت میں ہو یا کھلی جگہ پر وضوء کے لئے کیا جارہا ہو۔

(ششم):استنجاء عمارت یا کھلی جگہ پر کرنے کی صورت میں سورج اور چاند کی طرف منہ نہ کرنا۔

﴿ اللہ اکبر ﴾

www.sirat-e-mustaqeem.com

۱۲:بابُ نوافل الوضوء

وھی ستّۃ : (٦)

الأوّل:استقبال القبلة فی الوضوء دون الاستنجاء۔

والثّانی : ذکر الدعاء عند غسل کل عضو۔

والثّالث : البدایة برجله الیسری اذا دخل فی بیت الخلاء واذا خرج یبداء برجله الیمنی ۔

(والرّابع) : رش الماء علی السراویل۔

(والخامس) : مسح الید علی الحائط بعد الاستنجاء بالماء۔

(والسّادس) : غسل الیدین بعد مسح الحائط وینظر الی السماء والارض ویقراء۔

(الحمد لله الذی جعل الماء طھورا والاسلام نورا ودلیلا الی الله والی جنات النعیم اللھم حصن فرجی وطھر قلبی ومحص ذنوبی)

www.sirat-e-mustaqeem.com

۱۲: باب وضوء کے نوافل کا بیان

نوافل وضوء کی کل تعداد چھ: (۶) ہے

(اول): وضوء کرتے وقت قبلہ کی طرف منہ کرنا اور استنجاء کرتے وقت قبلہ کی طرف منہ نہ کرنا۔

(دوم): ہر وضوء کے عضو کو دھوتے وقت اس کی مسنون دعاء پڑھنا۔

(سوم): بیت الخلاء میں داخل ہوتے وقت پہلے بایاں پاؤں اندر رکھے اور نکلتے وقت پہلے دایاں پاؤں باہر رکھے۔

(چہارم): شلوار وغیرہ پر جہاں نجاست لگنے کا اندیشہ ہو وہاں پانی کے چھینٹے مار لے؛

(پنجم): پانی کے ساتھ استنجاء کرنے کے بعد ہاتھ زمین پر مل کر دھوئے؛

(ششم): ہاتھ زمین پر ملنے کے بعد دھوئے اور آسمان سے زمین تک دیکھے اور یہ دعاء پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَعَلَ الْمَاءَ طُهُوراً وَالْاِسْلَامَ نُوراً وَدَلِیْلاً اِلَی اللّٰهِ وَاِلَی جَنّاتِ النَّعِیْمِ ، اَللّٰهُمّ حَصِّنْ فَرْجِیْ وَطَهِّرْ قَلْبِیْ وَمَحِّصْ ذُنُوْبِیْ

ترجمہ: تمام تعریفیں اس اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جس نے پانی کو پاکیزگی اور اسلام کو نور اور اللہ تعالیٰ کی طرف جانے اور جنتِ نعیم کا راستہ بنایا اے اللہ میری ستر کی حفاظت فرما اور میرے دل کو پاک اور مجھے گناہوں سے محفوظ فرما۔

اللہ اکبر

www.sirat-e-mustaqeem.com

۱۳: بابُ کراهیةوالوضوء

وهی ستة:(٦)

الأوّل: ألتّعنیف أی ضرب الماء علی ا لوجه ضربا شدیدا۔

والثّانی: الامتخاط فی الماء۔

والثّالث: المضمضة والاستنشاق بیده الیسری من غیر عذر۔

والرابع: الکلام عند الاستنجآء۔

والخامس: القاء البول والغائط فی الماء۔

والسادس: ألنظر الی عورته۔

۱۳: باب وضوء کے مکروہات

مکروہات وضوء کی تعداد:٦ ہے

(اول): یہ کہ منہ دھوتے

www.sirat-e-mustaqeem.com

وقت اپنے چہرے پر زور سے پانی مارے۔

(دوم): پانی میں ناک صاف کر کے سنک ڈالنا۔

(سوم): بلا کسی مجبوری بائیں ہاتھ سے کلی کرنا اور ناک صاف کرنا۔

(چہارم): استنجاء کرتے وقت باتیں کرنا۔

(پنجم): پانی میں پیشاب یا پاخانہ کرنا۔

(ششم): کسی بھی حالت میں اپنے ستر کو دیکھنا۔

﴿ اللّٰہُ أکبر ﴾

www.sirat-e-mustaqeem.com

١٤: بابُ مناهی الوضوء

وهی ستة:(٦)

الاوّل: اســـرافُ الـــمَـــاء ، ای غَسـل الأعـضـاء المفروضة أكثر من ثلاث ـ

والثانی: ألتّـقتيـر فـی الـماء ، أی غسل الأعضاء بحيث يكون أقرب الی الدّهن۔

والثالث: ألـمسح علی الرّجلين بغيرخف ، لانّه من أعمال كبيرة للروافض۔

والرابع: ألمسح علی الخفين ، وفيهماخرقٌ كثير۔

والخامس: كشف العَورة عند الوُضوء۔

والسادس: الاستنجاء بيد اليُمنی من غير عذر۔

۱۴: باب وضوء کے ممنوعات

وضوء میں ممنوعات کی کل تعداد: ٦ چھ ہے

(اول): پانی استعمال کرنے میں اسراف کرنا وہ ایسے کہ فرض اعضاء کو تین مرتبہ سے زیادہ دھونا۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

(دوم): پانی استعمال کرنے میں کمی کرنا اسے کہ پانی کو تیل کی مانند استعمال کرنا۔

(سوم): بغیر موزوں کے پاؤں پر مسح کرنا، کیونکہ یہ اہل تشیع کے علامات بڑی نشانیوں میں سے ایک ہے۔

(چہارم): ایسے موزوں پر مسح کرنا جن میں بہت زیادہ پھٹے ہوئے ہوں۔

(پنجم): دوران وضوء اپنے ستر کو کھولا رکھنا۔

(ششم): بلا کسی عذر کے دائیں ہاتھ سے استنجاء کرنا۔

﴿ اللہ اکبر ﴾

www.sirat-e-mustaqeem.com

١٥: بابُ نواقض الوضوء

وهى عشرة:(١٠)

الاول : كلّ خارج من أحدى السّبيلين أومِن غيرالسّبيلين ، الاالبُزاق، والمخاط ، وماءٌ خرج من الأُذنين ، والعينين من غير علّة۔

والثانى: ألقىء ملاء الفم۔

والثالث: ألنّوم مستنداً ، أو متكئًا ، أو مضطجعاً۔

والرّابع: ألقهقهة فى كلّ صلوة ذات ركوع وسجود ، ولا تنقض الوضوء فى صلوة الجنازة بل تفسدها فقط ۔

والخامس: ألجُنون۔

والسادس:ألاغمَاء۔

والسابع: مصّ علقةٍ ، او قرادٍ كبيرٍ عضواً فامتلاءَ مِن الدّم۔

والثامن: ألسّكر ولو بأكل الحشيشة وحده ، ان

www.sirat-e-mustaqeem.com

لا يعرف الرجل من المراة ۔

وقال : اذا دخل فى بعض مشية تحول فهو سكران ۔

وقد رجحو قولهما ۔ و أكثر المشائخ على قولهما و اختاروه للفتوى ، و هوالصحيح۔

والتاسع: ألدّم الخارجُ مع البُزاق ان غلب الدّم على البزاق أو ساواه ۔

و العاشر: ألشّك فى الوضوء ، بانه توضاء ام لا ، وكان قبل ذلك محدثاً باليقين ،

وأمّا اذا تيقّن فى الوُضُوء وشكّ فى أنّه أنتقض أم لا ۔ فلا وضوء عليه ۔

۱۵: باب نواقض وضوء کا بیان

وضوء کے نواقض کی تعداد: (۱۰) ہے

(اول): ہروہ چیز جو سبیلین یا غیر سبیلین میں سے خارج ہو۔سوائے منہ سے عام نکلنے والے تھوک یا ناک سے نکلنے والا سنک یا وہ پانی جو کانوں یا آنکھوں سے بلاکسی بیماری کے نکلتا ہو۔

(دوم): اتنی قے کرنا جو منہ بھرنے کی مقدار کے برابر ہو۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

(سوم): ٹیک لگا کر یا تکیہ لگا کر یا پہلو کے بل سونا۔

(چہارم): ہر رکوع اور سجدہ والی نماز میں قہقہہ لگا کر ہنسنا، لہذا نماز جنازہ میں ہنسنے سے وضوءنہیں ٹوٹے گا البتہ نماز ٹوٹ جائے گی۔

(پنجم): انسان کو جنون کی مرض لاحق ہو جانے سے وضوء ٹوٹ جائے گا۔

(ششم): بے ہوش ہو جانے سے وضوء ٹوٹ جائے گا۔

(ہفتم): نماز کے دوران خون کا آبلہ چوس لینا۔ یا۔ بڑے سائز کی جونک آدمی کا اتنا خون چوس لے جس سے وہ خون سے بھر جائے۔

(ہشتم): ایسے نشے میں مبتلاء ہو جانا کہ آدمی اور عورت میں فرق نہ کر سکے اور یہ نشہ چاہے افیون کے کھانے سے ہی ہو جائے یہ قول صاحبین کا ہے۔

اور امام صاحب نے فرمایا کہ: اگر اس نشے کے ساتھ پیدل چلنے میں لڑکھڑاہٹ پیدا ہو جائے تو اس کو نشہ میں مبتلاء ہونا کہا جائے گا، اور اکثر ائمہ کرام نے صاحبینؒ کے قول کو ترجیح دی ہے، اور اسی کو پسند کیا ہے اور فتوی دینے کے لئے اسی قول کو اختیار کیا ہے اور یہی صحیح ہے

(نہم): منہ سے تھوک کے ذریعے نکلنے والا خون، اگر تھوک پر غالب آجائے یا اس کے مساوی ہو جائے تو اس سے بھی وضوٹوٹ جائے گا۔

(دہم): وضوء کے ہونے یا نہ ہونے کے بارے میں شک پیدا ہو جائے جبکہ اس سے پہلے وہ یقینی طور پر بے وضوء تھا۔

اور اگر: باوضوء ہونے میں وہ یقین سے تھا لیکن اسے شک اس بارے میں پیدا ہوا کہ نہ جانے وضوء ٹوٹا ہے یا نہیں ٹوٹا تو اس صورت میں وہ باوضوء ہی سمجھا جائے گا۔

﴿ اللہ اکبر ﴾

www.sirat-e-mustaqeem.com

﴿الغُسل﴾

غُسل کے أحکام

Commandment relating to Both

www.sirat-e-mustaqeem.com

١٦:بابُ فرائض الغسل

وهی ثلاثة:(٣)

الأوّل: ألمَضمضة ۔

والثانی: ألاستنشَاقُ ۔

والثالث: غَسلُ سَائر الجسدِ جَميعا۔

١٦:باب فرائض غسل میں

غسل کے فرائض کی تعداد تین:(٣) ہے

(اوّل):کلی کرنا۔(اس میں غرارہ کرنا یا گلے میں پانی پہنچانا لازم نہیں ہے)

(دوم):ناک میں پانی ڈالنا۔

(اس کی مقدار صرف ناک کی کچی ہڈی تک پانی کا پہنچانا لازم ہے اس سے زیادہ نہیں بعض لوگوں کو دیکھا ہے کہ وہ پانی ناک مین یوں کھینچتے ہیں کہ وہ بعد میں ان کے لئے تکلیف کا باعث بنتا ہے)

(سوم):سارے جسم کو ایک بار دھونا۔

﴿الله أكبر﴾

www.sirat-e-mustaqeem.com

١٧: بابُ سنن الغسل

وھی ستة(٦):

الاول: أن یّبداء بغَسل الیدین۔

والثانی: أن یّغسل فَرجه۔

والثالث: أن یّزیل النَّجاسة عن بدنه۔

والرابع: أن یّتوضاء قبل الغُسل الاّ قَدمیه۔

و الخامس: أن یّفیض المَاء علی سائر جسده ثلاثاً۔

والسادس: أن لّا یغسل رجلیه الاّ علی خشبةٍ أو حجرٍ أو اجرٍ أو غیر ذلك ۔

١٧: باب غسل کی سنتیں

غسل میں سنتوں کی تعداد چھ:(٦) ہے

(اوّل):غسل کی ابتداء ہاتھ دھونے سے کرے۔

(دوم):اپنی ستر دھوئے۔خواہ وہاں نجاست ہو یا نہ ہو۔

(سوم):اپنے بدن پر لگی نجاست کو زائل کرے۔

(چہارم):غسل سے پہلے اپنے قدم دھونے کے علاوہ مکمل وضوء کرلے؛

www.sirat-e-mustaqeem.com

(پنجم): تین مرتبہ اپنے سارے جسم پر پانی بہائے۔

(ششم):اپنے پاؤں نہ دھوئے البتہ اگر کسی لکڑی یا پتھر یا اینٹ یا اسی طرح کی کسی اونچی چیز پر کھڑا ہوا ہو تو پاؤں دھولے۔

﴿ اللہ اکبر ﴾

www.sirat-e-mustaqeem.com

۱۸: بابُ آداب الغسل

وھی ستّة : (٦)

الأوّل: أن يّغسل فی مكانٍ لا يراه أحد۔

والثّانی: أن لا ينظر الی عَورته۔

والثّالث: أن لا يتكلم ۔

والرّابع: أن يغسِل قدميه اٰخر۔

والخامس: أن يمسح بمنديلٍ بعد الغُسل۔

والسادس: أن يُّصلّی علی النّبی ﷺ بعد الغُسل۔

۱۸: باب غسل کے مستحبات

غسل میں مستحبات کی تعداد چھ (٦) ہیں

(اوّل): ایسی جگہ غسل کرے جہاں بے پردگی نہ ہوتی ہو؛

(دوم): بلا وجہ اپنی ستر کو نہ دیکھے۔

(سوم): دوران غسل باتیں نہ کرے

(چہارم): اپنے پاؤں سب سے آخر میں دھوئے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

(پنجم): غسل کے بعد تولیہ وغیرہ سے اپنا جسم صاف کرلیں۔

(ششم): غسل کے بعد نبی ﷺ پر درود پڑھے (کیونکہ آپ کی وجہ سے اللہ تعالی نے طہارت کے احکامات عنایت فرمائے ہیں)

﴿ اللہ اکبر ﴾

www.sirat-e-mustaqeem.com

١٩: بابُ معانی الموجبة للغسل

وهو على نوعين:

الاول: حقيقي كأنزال المنىّ على وجه دفقٍ و شهوةٍ من الرّجل والمراة فى حالة النّوم واليقظة وكذا الحيض والنّفاس۔

والثّانى: حكميٌّ كمَن استيقظ من النّوم ويرى منيّا أو مذيّا ولم يتذكر الاحتلام ، فيحكم عليه بالغُسل احتياطاً ۔

١٩: باب موجبات غسل

موجبات کی دوقسمیں ہیں

(پہلی قسم حقیقی): اور یہ وہ ہے جس سے حقیقت میں غسل لازم ہوتا ہے جیسے منی کا شہوت اور جوش کے ساتھ مرد یا عورت کے جسم میں سے سوتے یا جاگنے کی حالت میں اخراج ہونا؛اورعورت کا حیض یا نفاس سے پاک ہونا

(دوسری قسم حکمی): جس سے غسل حکماً لازم ہوتا ہے: جیسے آدمی سونے سے بیدار ہواوراپنے کپڑوں میں منی یا مذی دیکھے مگراسکواحتلام کا ہونا یاد نہیں اسی صورت میں غسل کا حکم احتیاطاً دیا جاتا ہے

﴿ اللہ اکبر ﴾

www.sirat-e-mustaqeem.com

۲۰: بابُ الغسل المسنون

وھو اربعة:(٤)؛ عند ابی حنیفةؓ

الاوّل: غُسلُ الجُمعة۔

والثانی: غُسل العِیدین۔

والثالث: غُسل یوم عرفة۔

والرابع: غُسل الاحرام عندَ المیقات۔

باب مسنون غسل کے موقع

امام اعظم کے نزدیک مسنون غسل کے کل چار مقامات (۴) ہیں

(اوّل): نماز جمعہ کے لئے غسل کرنا؛

(دوم): عیدین کے لئے غسل کرنا؛

(سوم): یوم عرفہ کے لئے غسل کرنا؛

(چہارم): میقات سے احرام باندھنے کی لئے غسل کرنا؛

بحمداللہ تعالیٰ

www.sirat-e-mustaqeem.com

خلاصۃ کیدانی

تألیف

علامہ لطف اللہ النسفی المیدانی

﴿تحقیق وترجمہ﴾

مُفتی رشید أحمدألعَلوی

مکتبۃ دارالمعارف العلویۃ

muftirashid@gmail.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

ناشر و طابع : مؤلف و محقق : مفتی رشید احمد العلوی
خطیب جامع مسجد سیکٹر :AA۔فیز :۴ لاہور، پاکستان
Hello:92-300-4117020

www.sirat-e-mustaqeem.com

مصنف اور اسکی تصنیف

تو طریق صلوۃ ہیچ نہ دانی　　گر نہ دانی خلاصۂ کیدانی

لطف اللہ نسفی معروف بہ فاضل کیدانی کے حالات زندگی زیادہ نہیں ملتے ان سے فقہ حنفی کے مطابق طریق نماز پر مختصر رسالہ ''خلاصہ کیدانی'' یادگار چھوڑا ہے؛ کسی افغانی عالم نے تک بندی کی

تو طریق صلاۃ کے می دانی　　گر نہ خوانی خلاصہ کیدانی

خلاصہ کیدانی کی تاریخی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ اس کا فارسی ترجمہ شیخ جمال نے زیب النساء بیگم کی فرمائش پر کیا، جس کا ایک خطی نسخہ مکتوبہ ۱۱۹۷ھ / ۱۷۸۳ء پنجاب یونیورسٹی لائبریری میں محفوظ ہے۔

مزید یہ کہ علامہ علی القاری نے اسی کتاب میں مذکور مسئلہ تشہد میں اشارہ سبابہ کے رد میں ایک رسالہ لکھا تھا اور اور علمائے افغانستان اور ما وراء النہر پر خلاصہ کا اثر اس قدر ہے کہ وہ تشہد میں اشارۂ سبابہ کو حرام تک جانتے ہیں اور بعض حضرات نے یہ مسئلہ حضرت مجدد الف ثانی کی طرف بھی منسوب کیا ہے انہی باتوں سے اندازہ ہوتا ہے کہ یہ مختصر مگر جامع رسالہ دسویں صدی ہجری کے دوران لکھا گیا ہے

اسکا پشتو ترجمہ بنام ''توضیح المعانی'' صوبہ سرحد (پاکستان) کے مشہور صوفی بزرگ حضرت میاں عمر چمکنی نے کیا جسکا ایک قلمی نسخہ صاحبزادہ فضل احمد پشاوری کے کتب خانے میں محفوظ ہے، اسکا ایک عربی نسخہ مدرسہ نصرۃ العلوم کے کتب خانے میں محفوظ ہے؛

www.sirat-e-mustaqeem.com

بسم الله الرحمن الرحيم

متن

خلاصة الصلوة

لعلامة الفقيه لطف الله الميدانى الكيدانى النسفى الحنفى

المتوفى فى قرن العاشر

www.sirat-e-mustaqeem.com

المُحتَویَات

۱:	تمهید	٦٢
۲:	ألفرضُ	٦٥
۳:	ألواجبُ	٦٥
٤:	ألسنةُ	٦٥
٥:	ألمستحبُ	٦٥
٦:	ألمباحُ	٦٥
۷:	ألمحرمُ	٦٥
۸:	ألمکروهُ	٦٦
۹:	المفسد	٦٦
۱۰:	البابُ الأوّلُ فی بَیانِ الفَرآئضِ	۷۲
۱۱:	البابُ الثّانی فی الوَاجِبَاتِ	۷٤
۱۲:	البابُ الثّالث فِی السُّنَنِ	۷۹
۱۳:	البابُ الرّابع فی المُستَحَبّاتِ	۸۳
۱٤:	البابُ الخَامس فی المُحرَمَاتِ	۸۷
۱٥:	البابُ السّادس فی المَکرُوهَاتِ	۸۹
۱٦:	البابُ السّابع فی المُبَاحَاتِ	۹٦
۱۷:	البابُ الثامن فی المُفسِدَاتِ	۹۸
۱۸:	البابُ التّاسع الفرقُ بینَ صلوۃ الرّجلِ والمَرأۃ	۱۰۱
۱۹:	البابُ العَاشرۃُ فِی الصّلوۃ المُتَفرّقَۃِ	۱۰۸
۲۰:	البابُ الحادی العَشرفی أَدعِیَۃِ الماثُورَۃ	۱۱۳
۲۱:	البابُ الثّانی العَشرَۃُ فِی کَیفِیَّۃِ تَرکِیبِ الصّلَاۃ	۱۳٤

www.sirat-e-mustaqeem.com

تمہید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْـحَـمْـدُ لِـلّٰـهِ رَبِّ الْـعٰـلَـمِيْنَ ، وَ الْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ، وَ الـصَّـلٰـوةُ وَ السَّلَامُ عَـلٰـى رَسُـوْلِـهٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِـهٖ أَجْمَعِيْنَ۔

اِعْـلَـمْ : بِـأَنَّ الْـعَبْـدَ مُبْتَـلـىً بَيْنَ اَنْ يُّطِيْعَ اللّٰهَ تَعَالٰى فَيُثَابَ ، وَبَيْنَ اَنْ يَّعْصِيَهُ فَيُعَاقِبَ ۔ وَالْاِبْتِلَآءُ : يَتَعَلَّقُ بِالْمَشْرُوْعِ ، وَغَيْرِالْمَشْرُوْعِ ، فِعْلًا ، وَّ تَرْكًا

فَلَا بُـدَّ مِـنْ بَيَـانِ اَنْـوَاعِ الْـمَشْـرُوْعَـاتِ ، وَغَيْـرِ الْـمَشْـرُوْعَـاتِ ، وَبَيَانُ مَعَانِيْهَا ، وَ أَحْكَامِهَا لِيَسهَلَ عَـلَـى الـطَّـالِـبِ دَرْكُهَـا ، وَضَبْـطُهَـا ، فَنَقُوْلُ وَبِاللّٰهِ التَّوْفِيْقِ

www.sirat-e-mustaqeem.com

أَلْـمَشْرُوْعُ أَنْوَاْعٌ اَرْبَعَةٌ : (۱) : فَرْضٌ ۔ (۲) : وَ وَاْجِبٌ
(۳) : وَ سُنَّةٌ (٤) : وَ مُسْتَحَبٌّ ، وَيَلِيْهَا (٥) : أَلْمُبَاْحُ ۔
وَغَيْـرُالْـمَشْـرُوْعَـاتِ نَـوْعَانِ (٦) : مُحَـرَّمٌ ۔ (٧) :
وَمَـكْـرُوْهٌ ، وَيَتْلُوْهُمَا (٨) : أَلْمُفْسِدُ لِلْعَمَلِ الْمَشْرُوْعِ
فِيْهِ ۔ فَالْكُلُّ ثَمَانِيَةُ أَنْوَاْعٍ ۔

﴿ اللّٰه اكبر ﴾

www.sirat-e-mustaqeem.com

﴿ترجمہ مقدمہ﴾

تمام تعریفیں اس ذات والا صفات کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔اور بہترین انجام اللہ تعالی سے ڈرنے والوں کے لئے ہے۔اور اللہ تعالی کی بے حدوحساب برکتیں ،رحمتیں اور سلام نازل ہوں اسکے خاص رسول محمد ﷺ پر،اوراس کے ساتھ ساتھ آپکی پاکیزہ آل،اور انکی اقتداء کرنے والے اُمت کے تمام افراد پر بھی نازل ہوں۔

جان لو: کہ ہر انسان اس بات کا مکلّف (ذمہ دار) ہے کہ وہ اللہ تعالی کے احکامات کی اطاعت کرتے ہوئے ثواب کا مستحق ہو یا اسکی نافرمانی کرتے ہوئے سزاء کا حقدار بنے۔اور بندے کے مکلّف (ذمہ دار بنائے جانے میں دو باتوں کو پیش نظر رکھا گیا ہے اور وہ یہ کہ)یا تو اسکو امور مشروعہ کی ذمہ داری ڈالی گئی ہے،اور یا امور غیر مشروعہ کا مکلّف بنایا گیا ہے،اوران میں سے ہر ایک کی دو دو قسمیں ہیں یا تو امور مشرعہ کا لحاظ ارتکاب فعل ہوگا یا ترک فعل سے ہوگا۔

لہذا یہ بات جاننا ضروری ہے کہ: اللہ تعالی کی طرف سے مشروع اور غیر مشروع امور کون سے ہیں اور انکی اقسام کتنی ہیں اور انکے معانی کیا ہیں۔اور انکے متعلقہ احکامات بیان کئے جائیں۔تاکہ طالبان علم دین کیلئے انکا سمجھنا اور انکو یاد کرنا آسان ہو جائے۔لہذا اللہ تعالی کی توفیق پر بھروسہ کرتے ہوئے ہم اپنا مدّعا بیان کرنے کا آغاز کرتے ہیں۔

اللہ تعالی کی طرف سے بندے پر مشروعہ امور کی کل چار قسمیں ہیں (۱):

www.sirat-e-mustaqeem.com

فرائض (۲): واجبات (۳): سنن (۴): مستحبات ،اور ایک قسم انکے ضمن میں مزید بیان کی جاتی ہے اور اسکا نام (۵): مباح ہے

اور اللہ تعالی کی طرف سے بندے کیلئے غیر مشروع امور کی دو قسمیں ہیں۔(۶): حرام اور (۷): مکروہ، اور انکے ضمن میں ایک اور قسم بیان کی جاتی ہے جسکو (۸): مفسد عمل کہا جاتا ہے۔اس بناء پر یہ کل آٹھ اقسام ہیں۔ پانچ امور مشروعہ کی اور تین امور غیر مشروعہ کی۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

التعريفات

(١) أَمَّا الْفَرْضُ:فَمَا ثَبَتَ بِدَلِيْلٍ قَطْعِيٍّ لَا شُبْهَةَ فِيْهِ ۔
وَحُكْمُهٗ : اَلثَّوَابُ بِالْفِعْلِ وَالْعِقَابُ بِالتَّرْكِ بِلَا عُذْرٍ ۔ وَ
الْكُفْرُ بِالْاِنْكَارِفِى الْمُتَّفَقِ عَلَيْهِ ۔

(٢) وَالْوَاجِبُ:مَاثَبَتَ بِدَلِيْلٍ فِيْهِ شُبْهَةٌ ۔ وَحُكْمُهٗ :
كَحُكْمِ الْفَرْضِ عَمَلاً لَا اِعْتِقَاداً فَلَا يُكَفِّرُجَاحِدُهٗ ۔

(٣) وَ السُّنَّةُ:مَاوَاظَبَ عَلَيْهِ النَّبِيُّ مَعَ تَرْكِهٖ مَرَّةً اَوْ
مَرَّتَيْنِ ۔ وَحُكْمُهٗ: الثَّوَابُ بِالْفِعْلِ ، وَ الْعِقَابُ بِالتَّرْكِ
فِىْ سُنَّةِ الْهُدٰى ۔

(٤) وَالْمُسْتَحَبُّ:مَافَعَلَهُ النَّبِيُّ مَرَّةً وَ تَرَكَهٗ مَرَّةً
اُخْرٰى ۔ وَمَااَحَبَّهُ السَّلَفُ ۔ وَحُكْمُهٗ : الثَّوَابُ بِالْفِعْلِ ،
وَعَدَمُ الْعِقَابِ بِالتَّرْكِ ۔

(٥) وَ الْمُبَاحُ:مَايُخَيَّرُالْعَبْدُ بَيْنَ الْاِتْيَانِ وَالتَّرْكِ ۔
وَحُكْمُهٗ : عَدَمُ الثَّوَابِ وَالْعِقَابِ فِعْلاً وَ تَرْكاً ۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

(٦) وَالْـمُـحـرَمُ:مَـاثَبَـتَ الـنَّهْىُ فِيْهِ بِلَا مُعَارِضٍ لَهٗ ۔ وَحُـكْـمُـهٗ : الثَّوَابُ بِالتَّرْكِ لِلّٰهِ ل ، وَالْعِقَابُ بِالْفِعْلِ ، وَالْكُفْرُ بِالْاِسْتِحْلَالِ فِى الْمُتَّفَقِ عَلَيْهِ ۔

(٧) وَالْـمَـكْـرُوْهُ:مَـاثَبَـتَ الـنَّهْـىُ فِيْهِ مَعَ الْمُعَارِضِ ۔ وَحُـكْـمُـهٗ : اَلثَّـوَابُ بِـالتَّـرْكِ الْمَوْصُوْفِ ۔ وَخَوْفُ الْعِقَابِ بِالْفِعْلِ وَعَدْمُ الْكُفْرِ بِالْاِسْتِحْلَالِ ۔

(٨) وَالْـمُـفْسِدُ:هُوَالنَّاقِصُ لِلْمَشْرُوْعِ فِيْهِ ۔ وَحُكْمُهٗ : اَلْعِقَابُ بِالْفِعْلِ عَمَداً ، وَعَدَمُهٗ سَهْواً ۔

ثُـمَّ اِعْـلَـمْ:بِأَنَّ الصَّلٰوةَ جَامِعَةٌ لِلْاَرْبَعَةِ الْاُوَلِ شَرْعاً وَقَـدْتُـوْجَـدُ الْاَرْبَـعَةُ الْاُخَرُ فِيْهَا طَبْعاً فَلَابُدَّ تَفْصِيْلِ كُـلِّ نَـوْعٍ ، وَتَـعْـدَادِ هَـا بِـطَـرِيْـقِ الْاِنْـحِـصَـارِ، وَالْاِخْـتِـصَــارِ ۔ مُـرَتَّبـاً عَـلٰى ثَمَـانِيَةِ اَبوَابٍ تَيْسِيْرًا لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۔

﴿ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ﴾

www.sirat-e-mustaqeem.com

تعریفات

(۱): فرض وہ امر شرعی ہوتا ہے جو ایسی دلیل قطعی سے ثابت ہو کہ اس میں کوئی شبہہ نہ ہو اور اسکا حکم یہ ہے کہ بندہ اسکے مطابق عمل کرنے پر ثواب اور بلا وجہ چھوڑنے پر اللہ تعالی کی طرف سے سزاء کا مستحق ہوتا ہے۔ اور ان میں جو ایسے فرائض ہیں جن کی فرضیت پر امت کا اتفاق چلا آرہا ہے اسکی فرضیت کے انکار کرنے پر آدمی کافر ہو جاتا ہے۔ اور اسی پر ائمہ کا اتفاق بھی ہے۔

(۲): واجب وہ امر شرعی ہے جو ایسی دلیل سے ثابت ہو جس میں دوسرے معانی کا شبہہ ہو۔ اور اسکا حکم صرف عمل کرنے میں فرض کی طرح ہے عقیدے میں اسکی طرح نہیں لہذا اسکے وجوب کے انکار کرنے والے کو کافر نہیں کہا جائے گا۔

(۳): اورسنت وہ امر شرعی ہے جس پر نبی ﷺ نے ہمیشگی کی ہو مگر کبھی کبھی اس کو ترک بھی کر دیا ہو۔ اور اسکا حکم یہ ہے کہ اگر یہ عمل سنت مؤکدہ کی قسم کا ہو تو دنیا میں اس پر عمل کرنے سے ثواب اور اس کے مطابق عمل ترک کرنے پر اللہ تعالی کی طرف سے سزاء کا اندیشہ ہے۔

(۴): مستحب وہ امر شرعی ہے جسے نبی ﷺ نے کبھی کیا اور کبھی ترک کر دیا، مگر ائمہ اسلاف نے اس کے مطابق عمل کرنے کو پسند کیا ہو، اور اسکا حکم یہ ہے اس کے مطابق عمل کرنے سے ثواب اور ترک کرنے سے اللہ تعالی کی جانب سے عقاب نہ ہوگا

(۵): مباح وہ عمل ہے جسکے مطابق عمل کرنا یا ترک عمل کرنا انسان کے اپنے اختیار میں دے دیا گیا ہو۔ اور اسکا حکم یہ ہے اس کے مطابق عمل کرنے میں ثواب نہیں ملتا، اور

www.sirat-e-mustaqeem.com

ترک کرنے سے اللہ تعالی کی طرف سے سزاء کا اندیشہ نہیں ہے

(٦): حرام وہ عمل ہے جس کا منع ہونا کسی ایسی دلیل سے ثابت ہو جس میں تعارض نہ ہو۔

اور اسکا حکم یہ ہے کہ اس کے ترک کرنے پر اللہ تعالی کی طرف سے ثواب اور اسکو اختیار کرنے پر سزاء، اور تمام ائمہ کرام کے نزدیک اس کو حلال جان کر اختیار کرنا باعث کفر ہے؛

(٧): مکروہ وہ عمل ہے جس کی ممانعت ایسے دلائل سے ثابت ہو جس میں تعارض ہو، اور اس کا حکم یہ ہے اس پر عمل نہ کرنے سے ثواب اور اس کے مطابق عمل کرنے سے سزاء کا خوف ہے۔ اور اگر اسکو حلال جان کر ارتکاب کرنا اس کی تکفیر نہ کی جائے گی

(٨): مفسد اس عمل کو کہتے ہیں جو کسی مشروع عمل کے لئے ناقض ہوتا ہو۔ اور اس کا حکم یہ ہے اس کو جان بوجھ کر اس کے مطابق عمل کرنا اللہ تعالی کی طرف سے سزاء کا باعث ہوتا ہے اور اگر بھول کر یا غلطی سے اس کے مطابق عمل کیا جائے تو سزاء کا موجب نہیں ہے

پھر جان لو: کہ ان احکامات شرعیہ میں سے پہلی چار باتیں تو نماز میں عموما پائی جاتی ہیں جبکہ باقی چار اس میں ضمناً پائی جاتی ہیں۔

لہذا: ضروری ہے کہ ہر قسم کی تفصیل اور نماز میں انکی تعداد مختصر طریقے سے بیان کردی جائے۔ اسی بناء پر ہم عام مسلمانوں کی آسانی اور سہولت کے لئے اس کو آٹھ ابواب میں تقسیم کرتے ہیں

....

نوٹ: واضح ہونا چاہیئے کہ عمل کی کل آٹھ قسمیں ہیں، ١فرض، ٢واجب، ٣سنت، ٤نفل،

www.sirat-e-mustaqeem.com

۵مستحب، ۵مکروہ، ۶مفسد، اور ۷حرام، کیونکہ اگر کوئی بات کتاب اللہ کے صریح حکم سے ثابت ہو اور اس میں کسی قسم کا تعارض بھی نہ ہو اور جس انداز سے حکم ملا اسی انداز سے اس پر عمل کیا گیا ہو تو وہ فرض کہلاتا ہے اس کی دو قسمیں ہیں جس کا حکم بلا کسی تحدید کے ہو وہ فرض عین ہے اور جس کا حکم کسی حد بندی کے ساتھ ہو وہ فرض کفایہ کہلاتا ہے۔اس کا انکار کرنا کفر ہے۔

اور اگر فرضیت کسی ایسی وجہ سے ہوئی ہو کہ اس میں تعارض ہو یا اسکے ثبوت میں ظن آجائے مگر اس میں تعامل نبی ﷺ شامل ہو اس کو واجب کہتے ہیں۔

اس کے بعد اگر وہ عمل رسول اللہ ﷺ سے دائمی عمل سے ثابت ہوتا ہو لیکن کبھی کبھی اس کو آپ نے ترک بھی کر دیا ہو اور اس کے ادا کرنے میں عقائید ملوث نہ ہوتے ہوں اس کو سنت کہا جاتا ہے۔اس کی دو قسمیں ہیں سنت مؤکدہ اور سنت غیر مؤکدہ سنت مؤکدہ وہ عمل ہے جس کے عمل کی جانب زیادہ رغبت ہو اور امت نے بھی اس کو عمل میں اسی انداز میں قبول کر لیا ہو اور اگر رسول اللہ ﷺ سے وہ عمل ثابت تو ہوتا ہو مگر اس پر اس انداز کی مواضبط نہ ہو یا امت نے اس کو اس انداز میں قبولیت عمل کے لئے قبولیت میں نہ اختیار کیا ہو اس کو سنت غیر مؤکدہ کہا ہے۔اور اسی میں رسول اللہ ﷺ کے اعمال کی بات بھی آجائے گی کہ اگر رسول اللہ نے یا صحابہ کرام یا صالحین نے اس کے مطابق اپنا اسوہ بنا لیا ہو وہ چیز سنت کے درجہ میں ہوگی اور اس کے مطابق عمل کرنے سے اسی طرح اجر ملے گا جیسے سنت رسول پر عمل کرنے سے اجر ملتا ہے فرق صرف اتنا ہے کہ عبادات میں سنیت کا تعلق رسول اللہ ﷺ کے ساتھ خاص ہے جبکہ زندگی کے عمومی اعمال میں اسوۂ صالحین کا مقام بھی قابل قبول ہے۔

اس کے بعد درجہ نفل کا ہے اس کا عبادات میں اعتبار ہے عام زندگی میں استحباب یا

www.sirat-e-mustaqeem.com

مندوب کا لفظ استعمال ہوتا ہے ان کے عمل میں لانے سے اجر وثواب ملتا ہے جو کمی فرائض وواجبات میں رہ جائے اسکی تکمیل اس سے کی جاتی ہے۔

اس کا متضاد مکروہ ہے اس کے دو درجات ہیں مکروتحریمی اور مکروہ تنزیہی: مکروہ تنزیہی کا درجہ استحباب یا مندوب کے مقابل ہے جبکہ مکروہ تحریمی کا درجہ سنت مؤکدہ یا واجب کے مقابل ہے۔

اس کے بعد مفسد وہ عمل ہے جس سے عمل فاسد ہوجاتا ہے اور اس کے زائل کرنے پر عمل مقبول ہوجاتا ہے اور مفسد واجب کے مقابل میں آتا ہے جبکہ مبطل حرام کے مقابل آتا ہے ۔ واللہ تعالیٰ اعلم

﴿ اللہ اکبر ﴾

www.sirat-e-mustaqeem.com

﴿الباب الأوّل فی بیانِ الفرائضِ﴾

وَهِی خمسةَ عشرَ: بَعضُها خارجیَّةٌ، و بعضها داخلیَّةٌ۔

أمّا الخارجیَّةُ فَثَمَانِیَةٌ:

(۱): ألوقتُ (۲): وطهارةُ البدنِ (۳): والثّوبِ (٤): والمَکانِ (۵) وَسترُ العورةِ (٦): وَ أستقبالُ القبلةِ (۷): و النیّةُ (۸): و تکبیرةُ الأُولیٰ

وَالدّاخِلِیَّةُ سَبُعَةٌ:

(۱): ألقیامُ (۲): والقرآءةُ (۳): وَالرُّکوعُ (٤): وَالسُّجودُ۔ (۵): وَالقعدةُ الاَخِیرَةُ (٦): وَالتَّرتیبُ فِیما اتَّحدتْ شَرعِیَّتُه فِی کُلِّ رَکعَةٍ أو فِی جَمِیع الصَّلٰوةِ (۷): وَ الْخُرُوْجُ بِفِعْلِ الْمُصَلِّی۔

﴿اللہ اکبر﴾

www.sirat-e-mustaqeem.com

باب اوّل نماز کے فرض کا بیان

اور نماز میں فرائض کی کل تعداد پندرہ ہے۔اور انکی دو اقسام ہیں پہلی قسم خارجی فرائض، اور دوسری قسم داخلی فرائض ہیں۔

ان میں سے خارجی فرائض کی تعداد آٹھ ہے

(۱) وقت یعنی نماز کا وقت ہو (۲) نمازی آدمی کا بدن پاک ہو (۳) اور اس کے جسم پر پہنے ہوئے کپڑے بھی پاک ہوں (۴) اور وہ جس جگہ وہ نماز پڑھتا ہو وہ جگہ بھی پاک ہو

(۵) اور سترعورۃ (اعضائے مخصوصہ کا ڈھانپا ہوا) ہونا (۶) اور استقبال قبلہ (جہت قبلہ کی طرف) ہونا (۷) اور نماز سے پہلے نیت کا ہونا (۸) اور آغاز نماز میں تکبیر اولی کا کہنا۔

نماز کے داخلی فرائض سات ہیں:

(۱): نماز میں قیام کرنا (۲): اور قرأت کرنا (۳): ہر رکعات میں رکوع کرنا (۴): ہر رکعات میں سجدہ کرنا

(۵): اور آخیری (رکعت کے بعد) قعدہ کرنا (۶): اور شریعت کی بتائی ہوئی ترتیب کے مطابق نماز کی ہر رکعات، اور اسی طرح تمام نماز کو ترتیب سے اداء کرنا، (۷): اور نمازی آدمی کا نماز سے کسی ایسے فعل کے ذریعے نکلنا جو نماز سے مانع ہو،

www.sirat-e-mustaqeem.com

﴿الباب الثانی فی الواجبات﴾

وھی أحدٌ وعشرُون : منھا ما یعُمُّ الْمُصلّین ، وجمیع الصّلوۃ وھی سبعۃٌ ۔ ومنھا ما یخُصُّ بعضَ المصلّینَ وبعضَ الصّلوۃِ ۔ و ھی أربعۃَ عشرَ ۔

﴿أمّا العامُ :۷﴾

(۱) : فلفظُ التّکبیرِ للتّحریمۃِ (۲) : والقَعْدَۃُ الأُولٰی (۳) : وَ التّشھدُ فِی القَعْدَتینِ (٤) : والطّمانینۃُ فی الرّکوعِ و السّجودِ ۔

(٥) : وَأتیانُ کلِّ فرضٍ فِی مواضعِہٖ (٦) : و أتیانُ کلِّ واجبٍ کذٰلک (۷) : و الخروجُ بلفظِ السّلامِ ۔

﴿وأمّا الخاصُ :١٤﴾

(۱): فَتَعْیِیْنُ الْاُوْلَیَیْنِ لِلْقِرَآئَۃِ (۲): وَ الْفَاتِحَۃُ لَھُمَا (۳): وَ اِقْتِصَارُھَا عَلٰی مَرَّۃٍ (٤): وَ ضَمُّ سُوْرَۃٍ اَوْ

www.sirat-e-mustaqeem.com

ثَـلٰـثِ آيَاتٍ قَصِيْرَةٍ اَوْ آيَةٍ طَوِيْلَةٍ مَعَهَا (٥): و تقديمُ الفاتحةِ عليهَا و هذَا عَلیٰ مَن عَليهِ القِرائةُ ۔

(٦) : والـقـنـوتُ (٧) : والـجـهـرُ فی مَوضعِه جَماعةً والمُخَافَةِ كَذٰلك (٩): وإنـصـاتُ المُقتدی وَقتَ قِرائةِ الاِمَامِ (١٠) : و مُتَابعةِ الاِمامِ عَلی أیّ حالٍ وجدَهٗ ۔ وَاِن لـم يكُن مَحُسوباً مِن صَلوتِه ۔

(١١): و سجدةُ التّلاوةِ عَلی الامامِ وَ المُنفَرِدِ (١٢): وتكبيراتُ العِيْدَينِ (١٣): وَ تكبيرُ رُكوعِهمَا۔

(١٤): وسـجـدةُ السّهوِ على الامامِ و المنفردِ بتركهٖ واجبـاً فی الصُّوَرِ الثَّمانيةِ الاُوَلِ من القسـمِ الاَخِيْرِ وَ فِیْ جَمِيْعِ الصُّوَرِ مِنَ الْقِسْمِ الاَوَّلِ اِلاَّ الطَّمَانِيْنَةَ ، فَاِنَّهَا وَاجِبَةٌ لِلْغَيْرِ۔

....

وزادالشیخ شرنبلالی فی نورالایضاح من الواجبات۔

(١): و ضمُّ الانفِ للجبهةِ فی السُّجُودِ

(٢): وَ الاِتيَـانُ بـالـسـجـدةِ الثّانيةِ فی كلِّ ركعةٍ قبلَ

www.sirat-e-mustaqeem.com

الاِ نتقَالِ لِغَيرِهَا۔

(٣) : وَالقِيَامُ اِلَى الثّالِثَةِ مِن غَيرِ تَرَاخٍ بَعدِ التّشهدِ ۔

﴿ اللّٰہ اکبر ﴾

www.sirat-e-mustaqeem.com

باب دوم واجبات نماز کا بیان

اورنماز کے دوران واجبات کی تعدادا کیس (۲۱) ہے: ان میں سے بعض واجبات عام نمازیوں کی تمام نمازوں سے متعلق ہیں، انکی تعداد سات ہے۔اور بعض واجبات ایسے ہیں جو کچھ نمازیوں کے ساتھ یا بعض نمازوں کے ساتھ مختص ہیں ۔اور انکی کل تعداد چودہ (۱۴) ہے

<u>اوران میں سے پہلی قسم عام ہے جنکی تعداد (۷) سات ہے:</u>

(۱): نماز کا آغاز کرتے ہوئے تکبیر تحریمہ کا لفظ استعمال کرنا۔

(۲): نماز کی دورکعتوں کے بعد پہلا قعدہ کرنا۔

(۳): دونوں قعدوں میں تشہد پڑھنا۔

(۴): رکوع اورسجدوں کہ اطمنان سے ادا کرنا۔

(۵): نماز کے ہرفرض اورر کن کواس کے اصل مقام پرادا کرنا۔

(۶): اور ہر واجب کواس کے اصل مقام پرادا کرنا۔

(۷): اورلفظ السلام کے ساتھ نماز کوختم کرنا۔

<u>اوردوسری قسم نماز کے خاص واجبات جنکی تعداد چودہ (۱۴) ہے:</u>

(۱): ہرنماز کی پہلی دورکعات کوقرائت کے لئے متعین کرنا۔

(۲): اوران پہلی دونوں رکعات میں سورۃ فاتحہ پڑھنا۔

(۳): سورۃ فاتحہ ہررکعات میں ایک مرتبہ پڑھنا۔

(۴): اورسورۃ فاتحہ کے ساتھ کوئی چھوٹی سورۃ یاایک لمبی آیت ملانا۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

(۵):سورۃ فاتحہ کی قرائت قرآن کی قرائت سے پہلے کرنا۔

(٦):وتر کی نماز کی آخری رکعت میں دعائے قنوت پڑھنا۔

(۷):اور جماعت میں جہریہ قرائت کے مقام پر اونچی آواز کے قرائت کرنا۔

(۸):اور نماز میں جہاں آہستہ قرائت کرنا ہو وہاں مخفی قرائت کرنا۔

(۹):اور جماعت کے دوران مقتدی کا امام کی قرائت کے وقت خاموش رہنا۔

(۱۰): مقتدی نماز میں شامل ہوتے وقت امام کو نماز کے جس حال بھی پائے اسکی اتباع کرتے ہوئے اس میں شامل ہو جائے۔

(۱۱):امام اور منفرد کو سجدہ تلاوت لازم ہونے پر ادا کرنا۔

(۱۲): نماز عید کی زائد تکبیرات کہنا۔

(۱۳):اور نماز عید میں رکوع کی تکبیر کہنا۔

(۱۴):اور خاص واجبات کی پہلی آٹھ صورتوں میں سے کسی واجب کے ترک کرنے پر امام اور منفرد دونوں کا سجدہ سہو کرنا۔جبکہ عام واجبات کی تمام صورتوں میں ترک واجب پر سجدہ سہو کرنا سوائے طمانینت کے کیونکہ وہ واجب علی الغیر ہے۔

....

<u>امام شرنبلالی نے اپنی کتاب نورالایضاح میں مندرجہ زیل واجبات کا اضافہ کیا ہے</u>

(۱):سجدہ کی حالت پیشانی اور ناک کا زمین پر رکھنا۔

(۲):اور ہر رکعات میں پہلے سجدے کیساتھ دوسرا سجدہ کرنا۔

(۳): تشہد کے بعد مقتدی کا بلا دیر کئے تیسری رکعات کے لئے کھڑا ہو جانا؛

www.sirat-e-mustaqeem.com

اَلْبابُ الثَّالِثُ فِی السُّنَنِ

﴿وَهِیَ سَبْعَةٌ وَّعِشْرُوْنَ ، اَلْعَامُ مِنْهَا سَبْعَةَ عَشَرَ:۱۷﴾

(۱): وَهِیَ رَفْعُ الْیَدَیْنِ فِیْ التَّحْرِیْمَةِ (۲): وَفِی الْقُنُوْتِ (۳) : وَفِیْ تَکْبِیْرَاتِ الْعِیْدَیْنِ (٤) : وَنَشْرُ الْاَصَابِعِ ثَمَّهٗ (٥) : وَالثَّنَاءُ ۔

(٦) : وَوَضْعُ الْیُمْنٰی عَلَی الْشِّمَالِ (۷) : وَتَکْبِیْرَاتُ الْاِنْتِقَالاَتِ حَتَّی الْقُنُوْتِ (۸) : وَتَسْبِیْحُ الرُّکُوْعِ ثَلٰثاً (۹) : وَاَخْذُ رُکْبَتَیْهِ فِیْ الرُّکُوْعِ (۱۰) : وَتَفْرِیْجُ الْاَصَابِعِ فِیْهِ

(۱۱) : وَالْقَوْمَةُ (۱۲) : وَالْجَلْسَةُ (۱۳) : وَالسَّجْدَةُ عَلٰی سَبْعَةِ اَعْضَآءٍ (۱٤) : وَ تَسْبِیْحُ السُّجُوْدِ ثَلٰثاً (۱٥) : وَالصَّلوٰةُ عَلَی النَّبِیِّ ں بَعْدَ تَشَهُّدِ السَّلَامِ

(۱٦) : وَ الدُّعَآءُ بَعْدَهٗ لِنَفْسِهٖ وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ

www.sirat-e-mustaqeem.com

(١٧) : وَالسَّلَامُ يُمْنَةً وَيُسْرَةً ۔

﴿ وَالْخَاصُّ عَشَرَةً: ١٠ ﴾

(١): جَهْرُ الْإِمَامِ بِالتَّكْبِيْرِ (٢) : وَ مُقَارَنَةُ الْمُقْتَدِىْ تَكْبِيْرَةَ الْإِمَامِ (٣) : وَمُتَابِعَتُهٗ لَهٗ فِىْ سَآئِرِ أَفْعَالِهٖ (٤) : وَ التَّعَوُّذُ وَ إِخْفَاؤُهٗ (٥): وَ التَّسْمِيَةُ بَعْدَهٗ وَ إِخْفَآئُهَا ۔

وَ هٰذِهِ الْاَرْبَعَةُ لِلْإِمَامِ وَ الْمُنْفَرِدِ

(٦): وَ التَّأْمِيْنُ سِرّاً لَهُمَا وَلِلْمُقْتَدِىْ فِى الْجَهْرِيَّةِ (٧) : والتَّسْمِيْعُ لِلاِمَامِ (٨) : وَ التَّحْمِيْدُ لِلْمُقْتَدِى (٩) : وَ لِلْمُنْفَرِدِ الْجَمْعُ (١٠) : وَ اِفْتِرَاشُ رِجْلِهِ الْيُسْرىٰ لِلْجُلُوْسِ عَلَيْهَا مَعْ نَصْبِ الْيُمْنىٰ فِى الْقَعْدَةِ الْاُوْلىٰ لِلرِّجَالِ ، وَ لِلنِّسَآءِ اَلتَّوَرُّكُ ۔

﴿ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ﴾

www.sirat-e-mustaqeem.com

باب سوم نماز کی سنن میں

اور انکی تعداد ستائیس (۲۷) ہے ان میں عام سنتیں سترہ (۱۷) ہیں

اوران میں سے عام سنتوں کا بیان جنکی تعداد ستائیس (۲۷) ہے

(۱): تکبیر تحریمہ کے وقت رفع یدین کرنا

(۲): وتروں میں دعائے قنوت کے وقت رفع یدین کرنا

(۳): عیدین کی تکبیرات میں رفع یدین کرنا

(۴): تکبیر تحریمہ کے وقت اپنی انگلیاں کھلی رکھنا

(۵): ابتداء میں ثناء پڑھنا

(۶): قیام کے دوران دایاں ہاتھ بائیں پر رکھنا

(۷): دوران نماز ایک رکن سے دوسرے رکن میں منتقل ہوتے وقت تکبیر کہنا

(۸): رکوع میں تین مرتبہ تسبیح کہنا

(۹): دوران رکوع اپنے گھٹنے پکڑنا۔

(۱۰): اس دوران اپنی انگلیاں کھلی رکھنا۔

(۱۱): رکوع سے قومہ میں کھڑا ہونا۔

(۱۲): دونوں سجدوں کے دوران جلسہ کرنا۔

(۱۳): سات اعضاء پر سجدہ کرنا۔ (سات اعضاء سے مراد: چہرہ، دو ہاتھ، دو گھٹنے، اور دو پاؤں ہیں)۔

(۱۴): سجدہ کی تسبیح تین مرتبہ کہنا۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

(۱۵):تشہد کے بعد رسول اللہ ﷺ پر درود شریف پڑھنا۔

(۱۶):نماز کے آخر میں اپنے اور ساری امت کے لئے دعا کرنا۔

(۱۷):اور نماز ختم کرنے کے لئے دائیں اور بائیں طرف سلام کے لئے منہ پیرنا

اور خاص سنتوں کا بیان جنکی کل تعداد دس (۱۰) ہے

(۱):امام کا اونچی اواز سے تکبیر کہنا۔

(۲):مقتدی کی تکبیر امام کی تکبیر کے ساتھ ملی ہوئی ہونا

(۳):نماز کے تمام اعمال میں امام کی اتباع کرنا

(۴):تعوذ پڑھنا اور آہستہ آواز سے پڑھنا

(۵):تعوذ کے بعد آہستہ آواز سے تسمیہ پڑھنا اور یہ چار سنتیں دو سے پانچ تک امام اور منفرد دونوں کیلیئے ہیں۔

(۶):اور امام اور مقتدی دونوں کا۔اور خاص مقتدی کا جہری نمازوں میں آہستہ آواز سے آمین کہنا۔

(۷):امام کا تسمیع کہنا۔

(۸):اور مقتدی کا صرف تحمید کہنا۔

(۹):اور منفرد نمازی کا دونوں کو جمع کرنا۔

(۱۰):نمازی کا پہلے قعدہ کے دوران بایاں پاؤں لٹا کر اس پر بیٹھنا اور دایاں پاؤں کھڑا رکھنا۔اور عورت کا دونوں پاؤں ایک طرف نکال کر بیٹھ جانا۔

اللہ اکبر

www.sirat-e-mustaqeem.com

اَلْبَابُ الرَّابِعُ فِي الْمُسْتَحَبَّاتِ

﴿ وَ هِيَ ثَلٰثَةٌ وَّ عِشْرُوْنَ ، اَلْعَامُ اَرْبَعَةَ عَشَرَ : ١٤ ﴾

(١) : تَركُ الْاِلْتِفَاتِ يَمِيْناً وَّشِمَالاً لَمَا قِيْلَ (٢) : وَتَغْطِيَةُ الْفَمِ عِنْدَ غَلْبَةِ التَّثَاؤُبِ (٣) : وَدَفْعُ السُّعَالِ مَااسْتَطَاعَ (٤) : وَزِيَادَةُ الْقِرَآئَةِ عَلَى ثَلٰثِ آيَاتٍ (٥) : وَ تَرْتِيْلُ الْقِرَائَةِ ۔

(٦) : وَتَسْوِيَةُ الرَّأْسِ مَعَ الظَّهْرِ فِى الرُّكُوْعِ (٧): ووضع ركبتيه قبل يديه (٨) : ووضع يديه قبل الانف (٩): والانف قبل الجبهة للسجود وعلى عكس ذلك الرفع للقيام والسجود بين اليدين (١٠): وتوجيه أصابع يديه ورجليه نحو القبلة ۔

(١١) : و ترك مسح الجبهه من التراب والعرق قبل السلام (١٢) : والفصل بين القدمين قدر اربعة أصابع فى القيام (١٣) : ووضع يديه على فخذيه فى القعدة (١٤) : وتحويل وجهه يمنة

www.sirat-e-mustaqeem.com

ویسرة عند السلام

﴿والخاص تسعة :۹﴾

(۱) : رفع یدیه فیما سنّ حذآء شحمتیه للرجال ۔ وحذآء المنکب للنسآء (۲) : ووضع الیدین تحت السرة للرجال ، وعلی الصدر للنسآء (۳) : وأخراج الکفّین من الکمّین عند التّحریمة للرّجال (٤) : والقراء ۃ علی قدر المرویّ للامام (٥) : و زیادۃ التسبیحات علی الثلث وتراً للمنفرد ۔

(٦) : و أبعاد الضبعین من البطن ، والبطن من الفخذ ، والفخذ من الساق ، و الساق من الارض فی الرکوع والسجود للرجال ، وبالعکس للنسآء (۷) : وقرائة الفاتحة بعد الاوّلین للمفترض فی المشهور (۸) : والتسمیة قبل الفاتحة فی کل رکعةٍ (۹): وانتظار المسبوق قبل فراغ الامام

﴿اللہ اکبر﴾

www.sirat-e-mustaqeem.com

باب چہارم نماز کے مستحبات

اوران کی تعداد ۲۳ ہے اور انکی دو قسمیں ہیں

مستحبات کی پہلی قسم عام ہے اوران کی تعداد ۱۴ ہیں

(۱): دوران نماز دائیں بائیں نہ دیکھنا۔(۲): جمائی کے غلبہ کے وقت اپنے منہ کو بند رکھنا۔(۳): حتی الامکان کھانسی کو روکنا (۴): دوران نماز قرائت تین آیات سے زیادہ کرنا۔(۵): نماز کے دوران ترتیل کے ساتھ قرائت کرنا۔

(۶): رکوع میں اپنی پشت کو برابر رکھنا۔(۷)اور سجدہ میں جاتے ہوئے زمین پر اپنے ہاتھوں سے پہلے گھٹنے رکھنا۔(۸) سجدہ میں ناک زمین پر رکھنے سے پہلے اپنے ہاتھ رکھنا۔(۹): اور ناک کو پیشانی کے زمین پر رکھنے سے پہلے رکھنا۔اور قیام کے لئے اٹھتے وقت اس کا الٹ کرنا اور سجدہ دونوں ہاتھوں کے درمیان کرنا۔(۱۰): دوران نماز اپنے ہاتھ اور پاؤں کی انگلیاں قبلہ کی جانب متوجہ رکھنا۔

(۱۱): سلام پھیرنے سے پہلے اپنی پیشانی سے خاک یا پسینہ صاف نہ کرنا ۔(۱۲): دوران قیام دونوں پاؤں میں چار انگلی کا فاصلہ رکھنا۔(۱۳): قعدہ کے دوران اپنے ہاتھ اپنی رانوں پر رکھنا (۱۴): سلام پھیرتے وقت اپنا چہرہ دائیں اور بائیں طرف پھیرنا۔

اور مستحبات کی دوسری قسم خاص ہیں جنکی تعداد ۹ ہے

(۱): نماز میں جہاں ہاتھ اٹھانا سنت ہے وہاں آدمیوں کا کانوں کی لو تک اور عورتوں کو کندھوں تک ہاتھ اٹھانا۔ (۲): آدمیوں کا ناف کے نیچے اور عورتوں کا سینے پر

www.sirat-e-mustaqeem.com

ہاتھ باندھنا۔(۳): آدمیوں کا تکبیر تحریمہ کہتے ہوئے اپنی آستین یا کپڑے سے ہاتھ باہر نکالنا۔(۴): امام کا اتنی مقدار میں قرائت کرنا جتنا کہ احادیث میں روایت کیا گیا ہے۔(۵): اورا کیلے نمازی کا تسبیحات کو تین سے زیادہ مگر طاق عدد میں پڑھنا۔

(۶): اورآدمیوں کا دوران رکوع اور سجدہ بغلوں کو پسلیوں سے، اور رانوں کو پنڈلیوں سے ، اور پنڈلیوں کو زمین سے دور رکھنا جبکہ عورت اس کا الٹ کرے گی۔(۷): اورمشہور روایت کے مطابق نمازی آدمی کا پہلی دو رکعات کے علاوہ باقی میں سورۃ فاتحہ پڑہنا(۸): نماز کی ہر رکعات میں سورۃ فاتحہ سے پہلے تسمیہ پڑھنا۔(۹): اورمسبوق کا باقی نماز پوری کرنے کے لئے کھڑا ہونے سے پہلے امام کے نماز سے فارغ ہونے کا انتظار کرنا۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

الباب الخامس فی المحرمات

﴿ وهی أربعة عشر:١٤، علی العموم ﴾

(١): الجهر بالتسمية (٢): والجهر بالتامين (٣): والالتفات يمينا و شمالا بتحويل بعض الوجه (٤): والنظر الی السمآء (٥): و الاتكآء علی أسطوانة أواليد ونحوه بلاعذرٍ

(٦): و رفع اليدين فی غيرما شُرع (٧): ورفع الاصابع فی الركوع والسجود من الارض۔(٨): والجلوس علی عقبيه للتشهد (٩): والعبث بثوبه أو بدنه دون الثلث (١٠): و الاشارة بالسبابة كأهل الحديث

(١١): و قصر السّلام علی جانب (١٢): و القنوت فی غيرالوتر۔ (١٣): و الزيادة فی التكبير أوالثنآء أوالتسبيحات أو التشهد علی السنة ۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

(١٤): وترك الواجب مما سبق عمداً ۔

و فی المحیط ذکرتُ المحرمات فی المکروھات۔

﴿اللہ اکبر﴾

باب پنجم نماز کے محرمات

اور نماز میں محرمات کی کل تعداد ۱۴ ہے

(۱) :اونچی اواز سے بسم اللہ پڑھنا۔(۲) :اونچی اواز سے آمین کہنا۔(۳) :اپنے چہرے کو پھیر کر دائیں بائیں طرف دیکھنا۔(۴) : نماز کے دوران آسمان کی طرف دیکھنا۔(۵):دوران نماز ستون یا ہاتھ یا کسی اور چیز کے ساتھ ٹیک لگانا۔

(۶) : جہاں رفع یدین کرنا مشروع نہیں وہاں رفع یدین کرنا۔(۷):رکوع اور سجدہ کے دوران ہاتھ یا پاؤں کی انگلیاں زمین نے اٹھانا۔(۸):تشہد میں ایڑھیوں کے بل بیٹھنا۔(۹): تین مرتبہ سے کم اپنے کپڑوں یا اپنے بدن سے کھیلنا۔(۱۰):تشہد میں اہل حدیثوں کی مانند اشارہ کرنا۔

(۱۱):صرف ایک جانب سلام پھیرنا۔(۱۲):وتروں کے علاوہ کسی اور نماز میں قنوت پڑھنا۔(۱۳):تکبیرات ،ثناء،تسبیحات یا تشہد میں مسنون مقدار اور طریقہ سے زیادہ کہنا۔(۱۴):کسی واجب سے سبقت ہو جانے کے بعد جان بوجھ کر اس کو ترک کر دینا۔اور صاحب محیط نے محرمات نماز کو مکروہات میں ہی ذکر کیا ہے

﴿اللہ اکبر﴾

www.sirat-e-mustaqeem.com

الباب السادس فی المکروہات

﴿ وهــى تســعةٌ وَّخَـمُسُوْنَ:٥٩ ؛ ألـعــام اِثْـنَــانِ وَاربعون : ٤٢ ﴾

(١) : تـكـرار الـتـكبيـرـة (٢) : و الـعَـدُّ بـاليد للآى و نـحـوهـا (٣) : و الـتـخـصـر (٤) : وما هو من أخلاق الجبابرة (٥) : والتنحنح بلا عذر لو بغير حروف ۔

(٦) : والتنخّم (٧) : والتنفخ غير المسموع (٨) : وأمسـاك الـدراهـم فى الفم و نحوها بحيث لا يمنع الـقـراءـة (٩) : واعـلآء الرّاس فى الركوع (١٠) : و ابتلاع مابين الأسنان لو كان قليلا ۔

(١١) : وترك سنة من السنن (١٢) : و أتمام القرائة فى الركوع (١٣) : وتحصيل الأذكار فى الأ نتقالا ت (١٤) : و وضـع يـديــه قبـل ركبتيــه عـلـى الا رض لـلسجود بلاعذر (١٥) : ورفعهما بعد ركبتيه للقيام كذلك ۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

(١٦): والاقـعـآء (١٧): و تـغـطية الـفم بلاغلبة التثـآوب (١٨): و غـمـض الـعيـنين (١٩): و قـلـب الـحـصـى الان لايـمـكـنه السجود فاتى به مرة او مـرتيـن (٢٠): و مسـح جبهتـه عن التراب اوالعرق قبل الفراغ۔

(٢١): ولفُّ الثـــوب (٢٢): والتثـــآوب (٢٣): والتـمـطّـــى (٢٤): و فـــرقـعة الأصـــابـع (٢٥): والاستراحة من رجل الى رجل

(٢٦): وتـفـريج الاصابع فى غير الركوع (٢٧): والتـعـجيـل فى القراء ة (٢٨): وترك تسوية الرأس مـع الـظـهـر راكـعـا (٢٩): و الـتـخـطـى ثـلـثا فصاعد بلاعذر لو وقف بعدكل خطوة (٣٠): والتمايل يمينا وشمالا

(٣١): وقتـل الـقـمّلةِ دون الثلث (٣٢) ودفنها كذلك (٣٣) والـقـآء البـزاق (٣٤) ونـزع الخف بعمل قليل (٣٥) وشـم الطيب۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

(٣٦) والتـروّح بالثوب أو المِروحة دون الثّلث

(٣٧) وتـعـييـن السّورة لصلوةٍ معينةٍ بحيث لا يقرأ غيـرَهـا (٣٨) و الجمع بين السورتين بترك واحدة بينهما فى ركعةٍ واحدةٍ (٣٩) و الانتقال من آيةٍ الى آية أخرى لو كان بينهما سورة

(٤٠) و تـقديم السورة المتاخّرة على المتقدّمة و لـو فـى الرّكعتين (٤١) و التسمية قبل سورة فى كل ركعة (٤٢) و حمل الصّبىّ بلاعذر

والخاص سبعة عشر: ١٧

(١): أِنْتِظَـارُ الْاِمَـامِ لِـمَـنْ يَّسْـمَـع خَفْقَ نَعْلَيْـهِ لِـلـصَّـلـوٰةِ (٢): وتـطـويـل الثّانية على الاولى فى الـفـرآئض (٣): والتوقّف فى آية الرّحمة او العذاب لـلامـام والـمقتدى مطلقا ، و للمنفرد فى الفرائض (٤) : و الـسـجـدة على كور العمامة (٥) : و ألصاق البطن بالفخذ للرجال

(٦) : وَكَذلِكَ بَسطهم العَضدَين (٧) : وَنَزعهم

www.sirat-e-mustaqeem.com

الـقَـمِيـصَ اَوِ الـقَلَنسَوَةَ وَلبسِهِم كَذلِكَ بِعَمَل يَسِير
(٨) : وَتَطوِيل الاِمَامِ لِصَلوةِ حَيث يَثقِل عَلى القَومِ
وَتَـخـفِيـفـه لَهَـا لِعجلَتِهِم (٩) : وَالجَاء الاِمَامِ القَومَ
لـلـفتح اذا قُـرئَ مـا يجوزبه الصلوة (١٠) : وجهر
القرآئة فى نوافل النهار۔

(١١) وقـرائة الامـام آية السـجـدة فيمايخافت
الا فــى آخــر السـوـة (١٢) وتكـرار الآية سـرورا
وحـزنـا فـى الفرائض بلاعذر الّا فى النوافل (١٣)
والسـنـن مـطـلـقـا (١٤) وتـكـرار السورة فى ركعة
واحـدة فى الفرئض (١٥) والصلوة رافعاًكمّيه الى
المرفقين للرجال

(١٦) وقــول الــمقتدى عـنـد آية التـرغيـب ،
أوالتـرهيب صدق الله تعالى ، وبلّغتُ رُسُلُهُ (١٧)
والاعتـمـاد بـحـائط أواسطوانة ونحوهابلاعذر فى
غير النفل

www.sirat-e-mustaqeem.com

باب ششم مکروہات نماز

اور انکی تعداد ۵۹ ہے اور انکی دو قسمیں ہیں

پہلی قسم عام اور ان کی تعداد: ۴۲ ہے

(۱) تکبیر کو بار بار کہنا۔ (۲) آیات یا تسبیحات کو ہاتھ سے شمار کرنا۔ (۳) نماز کی حالت میں اپنی کوکھ پر ہاتھ رکھ کر کھڑے ہونا۔ (۴) اور نماز میں کھڑے ہونے کا کوئی ایسا طریقہ اختیار کرنا جو عموماً متکبرین کی نشانی سمجھی جاتی ہو۔ (۵) بلا عذر کے کھانسی کرنا چاہے وہ منہ سے کسی حرف کے پیدا ہونے کا ذریعہ نہ بنے۔

(۶) سنک کو اوپر کھینچنا (۷) بلا آواز سانس چھوڑنا (۸) منہ میں پیسے رکھ کر نماز پڑھنا اگرچہ وہ قرائت سے مانع نہ بھی ہوں (۹) دوران رکوع اپنے سر کو پشت سے اونچا کرنا (۱۰) دانتوں کے درمیان پھنسی ہوئی کسی چیز کو نگلنا خواہ مقدار میں تھوڑی سی ہو (۱۱): نماز کی سنتوں میں سے کسی سنت کو بلا وجہ ترک کرنا۔ (۱۲): قرائت کو رکوع میں پورا کرنا۔ (۱۳): تکبیر انتقال میں مختلف قسم کے ذکر کرنا۔ (۱۴): بلا کسی عذر کے سجدہ میں جاتے وقت گھٹنوں سے پہلے اپنے ہاتھ زمین پر رکھنا۔ (۱۵): اور سجدہ سے اٹھتے وقت اپنے ہاتھ گھٹنوں کے بعد زمین سے اٹھانا۔

(۱۶): کتے کے بیٹھنے کی طرح نماز میں بیٹھنا۔ (۱۷): جمائی کی وجہ کے علاوہ نماز میں منہ ڈھانپنا (۸۱): دوران نماز آنکھیں بند کرنا۔ (۱۹): سجدے کی جگہ سے کنکریاں درست کرنا جبکہ اس کے بغیر وہاں سجدہ کرنا ممکن ہو۔ ورنہ ایک یا دو مرتبہ ایسا کرسکتا ہے۔ (۲۰): دوران نماز پیشانی سے خاک یا پسینہ صاف کرنا۔

(۲۱):اور کپڑے کو اپنے گرد لپیٹنا جس سے ادائگی نماز میں دقت ہو۔

(۲۲):اور دوران نماز ڈکارنا ۔ (۲۳):اور آنکھیں بند کرنا۔ (۲۴):انگلیوں کے پٹاخے نکالنا۔(۲۵):ایک پاؤں سے وزن ہٹا کر دوسرے پاؤں پر اپنا وزن ڈالنا۔

(۲۶):رکوع کے علاوہ باقی نماز میں اپنی انگلیاں پھیلانا۔(۲۷):قرائت میں جلدی کرنا۔(۲۸):دوران رکوع اپنا سر پشت کے برابر نہ کرنا۔(۲۹):بلا وجہ تین یا تین سے زیادہ قدم اٹھانا چاہے ہر قدم کے بعد ٹھہر گیا ہو۔(۳۰):دوران نماز دائیں یا بائیں طرف جھکنا۔

(۳۱): تین سے کم مقدار میں جوئیں مارنا۔ (۳۲):اور اسی طرح دوران نماز جوؤں کو مارنے کے بعد مٹی میں دبانا۔ (۳۳):نماز کے دوران تھوکنا۔ (۳۴):عمل قلیل سے اپنے موزے اتارنا۔(۳۵):اور نماز کے دوران خوشبو سونگھنا۔

(۳۶): تین مرتبہ سے کم کپڑے یا پنکھے سے ہوا لینا۔(۳۷):کسی نماز کے لئے کوئی سورۃ اس طرح متعین کرلینا کہ اس کے علاوہ کوئی اور سورۃ نہ پڑھے ۔(۳۸): ایک رکعت میں دو چھوٹی سورتیں پڑھنا جبکہ ان کے درمیان ایک کو ترک کردیا گیا ہو۔ (۳۹):ایک آیت سے دوسری آیت پر اس طرح منتقل ہوجانا جبکہ درمیان میں ایک چھوٹی سورۃ چھوٹ جائے۔ (۴۰): ترتیب قرآنی میں مقدم سورۃ کو مؤخر اور مؤخر کو مقدم کرنا۔

(۴۱): ہر رکعت میں سورۃ سے پہلے تسمیہ پڑھنا۔(۴۲):دوران نماز بلا وجہ بچے کو اٹھا کر نماز پڑھنا۔

<u>اور دوسری قسم خاص مکروہات کی ہے اور انکی تعداد ۱۷ ہے</u>

(۱):دوران نماز امام کسی آدمی کے نماز میں ملنے کا انتظار کرتا رہے جسکے چلنے

www.sirat-e-mustaqeem.com

سے جوتوں کی آواز آرہی ہو۔(۲):فرائض کی دوسری رکعت کو پہلی سے زیادہ لمبی کرنا۔ (۳):کسی بھی نماز میں امام یا مقتدی کا آیت رحمت یا آیت عذاب پر توقف کرنا۔جبکہ منفرد کا فرائض میں توقف کرنا۔(۴):عمامہ کی تہ پر سجدہ کرنا۔(۵):آدمیوں کا سجدے کے دوران رانوں کے ساتھ اپنے پیٹ کو ملالینا۔

(۶):اور اسی طرح اپنے بغلیں پھیلانا۔ (۷):دوران نماز ٹوپی یا قمیص اتارنا۔ (۸):یاانکوعمل قلیل کے ذریعے پہن لینا۔(۹):امام اگراتنی قرائت کر چکا ہو جس سے نماز جائز ہو جائے اوراس کے بھول جانے پراسکومقتدیوں میں سے کسی کا غلطی بتانا۔(۱۰):دن میں نوافل کے دوران اونچی آواز سے قرائت کرنا۔

(۱۱):امام کا مخفی نمازوں میں سجدہ کی آیت پڑھنا ہاں اگر آخر سورۃ میں ہوتو جائز ہے۔(۱۲):فرض نمازوں میں کسی آیت کو لذت یا غم دوبالا کرنے کے لئے بار بار پڑھنا۔البتہ نوافل میں جائز ہے۔(۱۳):اورسنتوں میں بھی تکرار درست نہیں ہے۔(۱۴):فرائض کی ایک رکعات میں کوئی سورۃ بار بار پڑھنا۔(۱۵):آدمیوں کا آستینیں چڑھا کرنماز پڑھنا۔

(۱۶):مقتدی کا کسی آیت ترغیب یا ترہیب کے وقت صدق اللّٰہ یا بلغت رسلہ وغیرہ کے الفاظ کہنا۔(۱۷):نوافل کے علاوہ کسی اورنماز میں دیوار یا ستون کے ساتھ بلا وجہ ٹیک لگانا۔

اللّٰہ اکبر

www.sirat-e-mustaqeem.com

الباب السابع فی المباحات

وهی احد عشر۔ العام ثمانية (٨)

(١) : نـظـرةٌ بموق عينـيهِ بلا تحويلِ وجهٍ (٢) : و تسوية موضع سجوده مرّة اومرّتين للعذر (٣): و قتل الحيّة المطلقة مطلقا وان أحتاج الی المعالجةِ (٤): وفی فمه دراهم اودنانير بحيث لا يمنعه عن سنّة القراءة (٥): او فی يده مالا يمنع عن سنة الاعتماد۔

(٦): وقرآئة القران علی التأليف (٧): ونفض الثوب كيلا يلتصق بجسده فی الركوع (٨): وقرآئة اٰخِرِ سورة فی ركعةٍ ، وآخرُ آخرىٰ فی اُخرىٰ علی الصحيح

والخاص ثلثة (٣)

(١) تكرار السورة فی ركعة فی التطوع (٢) وان يكون معتمدا حائطا او اسطوانة فی التطوع

www.sirat-e-mustaqeem.com

ولوبلا عذر (۳) ولحظ الامام الی مَن خلفَه شاکا لیقوم ان قام ھو ونحوَہٗ

باب ہفتم نماز کے مباحات

انکی تعداد:۱۱ ہے اور انکی دو قسمیں ہیں

پہلی قسم عام ہیں اور انکی تعداد ۸ ہے

(۱): دوران نماز اپنا چہرہ پھیرے بغیر کن اکھیوں سے اِدھر اُدھر دیکھنا۔(۲): کسی عذر کی وجہ سے نماز کی جگہ کو ایک یا دو بار درست کرنا۔(۳): کسی بھی طرح کے سانپ کو کسی بھی طرح نماز میں مارنا اگر چہ اس دوران قبلہ رخ بھی نہ رہے۔(۴): اپنے منہ میں ایسے طریقے سے درپیسے رکھنا جو سنت کی مقدار قرائت سے مانع نہ ہو۔(۵): یا ہاتھ میں اس طرح پیسے رکھنا جو ہاتھ کو سنت طریقہ سے استعمال کرنے سے مانع نہ ہو۔

(۶): ہجوں کے طریقے سے قرآن کی قرائت کرنا۔(۷): ایسے طریقے سے کپڑا لٹکانا جو رکوع میں جسم کے ساتھ نہ ملا ہوا ہو۔(۸): دوسرے کا قرائت کرنا۔

....

مباحات کی دوسری قسم کی تعداد ۳ ہے

(۱): نفل کی ایک رکعات میں ایک سورۃ کو تکرار کے ساتھ پڑھنا۔

(۲): نوافل کے دوران دیوار یا ستون کے ساتھ ٹیک لگانا چاہے بلا عذر ہی کیوں نہ ہو۔

(۳): امام کا ایک لحظہ کے لئے پیچھے کی طرف متوجہ ہونا تا کہ معلوم ہو جائے کہ وہ لوگ کھڑے ہو گئے ہیں یا نہیں

الباب الثامن: ۸ فی المفسدات

وھی فی التحقیق علی العموم خمسة (٥)

(١) التـكلم بكلام النّاس مطلقاً حقيقةً او حكماً (٢) والـضِّحكُ (٣) والعملُ الكثيرُ بلا اصلاحٍ (٤) وترك فـرض من الفرائض بلا عذرٍ ولوطَرِیً فواتُه بدون أختياره (٥) وتَعمُّدُ الْحَدُثِ ۔

آٹھواں باب مفسدات نماز

تحقیقی طور پر انکی تعداد بالعموم پانچ ہے

(۱) نماز کے دوران لوگوں کے انداز میں گفتگو کرنا خواہ حقیقتا ہو یا حکما[۱] (۲) اونچی آواز سے ہنسنا (۳) بلا اصلاح کی نیت کے عمل کثیر کرنا (۴) کسی فرض کو بلا عذر چھوڑ دینا خواہ وہ فرض اچانک چھوٹ گیا ہو

(۵) جان بوجھ کر بے وضو ہو جانا[۲]

....

[۱] حـکما: کلام کرنے کا مطلب یہ ہے کہ قرآن کریم کی تلاوۃ یا کسی تسبیح کے پڑھنے میں نمازی کی غرض کسی آدمی کو جواب دینا یا متوجہ کرنا ہو جیسے (يا يحی خذالكتاب) اے یحیٰ کتاب پکڑ لے اس کے پڑھنے سے کسی آدمی کو جواب دینا مقصود ہو۔ یا اونچی آواز سے (سبحان ربی الاعلی) پڑھنے سے مقصد کسی کو متوجہ کرنا مقصود ہو اس سے نماز ٹوٹ

www.sirat-e-mustaqeem.com

جائے گی

(۲) امام شرنبلالی الوفائی نے مفسدات نماز کی تعداد ۴۲ درج کی ہے اور تفصیل اس کی انشاءاللہ اگلے درجات میں آ جائے جن میں سے چند ایک یہ ہیں (۱): کوئی چیز نماز کے دوران کھالینا، (۲): نماز کے دوران معذور کا عذر زائل ہو جانا، (۳): نماز کے دوران نماز کا وقت ختم ہو جانا، (۴): نماز کے دوران کوئی ایسا عذر لاحق ہو جانا جو وضوء توڑنے کی وجہ ہوتا ہو

واللہ تعالی اعلم بالصواب

بحمد اللہ تم

www.sirat-e-mustaqeem.com

﴿الضميمة﴾

ملحقة من العبد المحقق

رشيد أحمد ألعلوى المفتى

﴿الله أكبر﴾

www.sirat-e-mustaqeem.com

الباب ۹ : الفرق بین صلوۃ الرجل والمرأۃ

وفی فــرق بین صـلاۃ الرجل والمرأۃ دلائل کما روی عـن ابـن عـمـرانـه سئل کیف کان النساء یـصلین علـی عهد رسول اللـه ﷺ قال کن یتربصن ثم امرن ان یحتفزن

(جامع المسانید:۱/۴۰۰)

(۱) : وَلاتخرج کفّیها من کمّیها عند التّکبیر۔

(۲) : اَن تـرفع یدیها الی منکبیها لا اِلی حذآء أذنیها عـنـد التّـحـریـمة ، کما روی عن وائل بن حجر رضی اللہ عنہ قـال : قال لی رسول الله ﷺ یا وائل ! اذا صلت فاجعل یدیک حذاء اذنیک والمرأۃ تجعل یدیها حذاء ثدییها

(مجمع الزوائد:۲/۱۰۳)

وقـال ابو بکر ابن ابی شیبة سمعت عطاء سئل عن المرأۃ کیف ترفع یدیها فی الصلاۃ قال حذو ثدییها

www.sirat-e-mustaqeem.com

...... لا ترفع بذلك يديها كالرجل واشار فخفض يديه جدا وجمعها اليه جدّا وقال ان للمرأة هيئة ليست للرجل

(المصنف لابن ابی شیبة:۱/۲۳۹)

(۳) : وأن تضع يديها على الصّدرخلافاً للرّجال ۔

(٤) : وركوعها ليست كالرّجال ، لاتستوى رأسها بمنكبيها ، وظهرها ۔ بل تنحنِىَ قليلاً بحيث تبلغ حدّ الرّكوع ۔

(٥) : ولا تفرج أصابعها فی الرّكوع ، ولكن تضع يديها على ركبتيها وضعاً ۔

(٦) : وأن تلزق ذراعيها بِبطنها ، وبجَنبيها فى جميع الصلاة ۔

(٧) : وتلزق بطنها بفخذيها فى السّجود ۔

(٨) : وتضع ذراعيها على الارض فى السّجود ۔

كما روى عن يزيد بن ابى حبيب ﵁ ان رسول الله ﷺ مر على امرأتين تصلين فقال اذا

www.sirat-e-mustaqeem.com

سـجـدتـمـا فـضـمـا بـعض اللحم الى الارض فان المرأة ليست فى ذلك كالرجل۔

(البیہقی:۲/۲۲۳)

وعـن علی رضی اللہ عنہ قـال اذا سـجـدت الـمـرأة فلتحتفز ولتضم فخذيها۔

(البیہقی:۲/۲۲۳)

(۹) : وان لا تـجـهـر فـى الـقـرائة أو فـى التّـكـبير فى مـواضـع الـجـهـر۔كما روى ابى هريرة قال رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم ألتسبيح لرجال والتصفيق للنساء

(مسلم:۱/۱۸۱)

(۱۰) : وَاَنْ تـجلس فى القعدتين متوركا عَلى اليتيه ، مـرسـلا الـرجـلـيـن الـى جـانـب الا يمن، وتجعل السـاق الا يـمن على الساق الا يسر ، وتجلس على الا رض۔

كـما روى عن عبد الله ابن عمر رضی اللہ عنہ قال قال رسول الـلـه صلی اللہ علیہ وسلم اذا جـلـسـت الـمـرأة للصلوة وضعت فـخـذهـا عـلـى فخذهاالا ٰخر ، واذا سجدت الصقت

www.sirat-e-mustaqeem.com

بـطـنـهـا فـى فـخـذيهـا كأستر مايكون لها وأن اللّٰه
تـعالى ينظر اليها ويقول ياملائكتى ! أشهد كم أنّى
قد غفرتُ لها

(١١) : والـصـلـوة فى البيت لـها أفضل من المسجد

(١٢) : وليست عليه صلوة فى بعض أُيام الشهر

(رد المحتار۔والطحطاوى۔التسهيل ۔ نور الايضاح۔ مجمع)

اللہ اکبر

www.sirat-e-mustaqeem.com

باب نہم آدمی اور عورت کی نماز میں فرق

عورت اور مرد کی نماز میں فرق ہے اور اس پر دلائل ہیں جیسا کہ حضرت ابن عمر سے مروی ہے کہ ان سے پوچھا گیا کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں عورتیں کیسے نماز پڑھا کرتی تھیں؟ تو آپ نے جواب دیا کہ وہ پہلے چارزانوا ہو کر بیٹھا کرتی تھیں اور بعد میں حکم دیا گیا کہ خوب سمٹ کر بیٹھا کریں۔لہذا عورت

(۱): تکبیر تحریمہ کے وقت اپنی آستینوں میں سے ہاتھ باہر نہ نکالے گی بلکہ اندر سے ہی معمولی اشارہ کردے گی۔

(۲): تکبیر تحریمہ کے وقت اپنے ہاتھ کندھوں تک اٹھائے گی نہ کے کانوں تک۔جیسا کہ حضرت وائل بن حجر سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:''اے وائل جب تو نماز پڑھا کرے تو تکبیر تحریمہ کے وقت اپنے ہاتھوں کو اپنے کانوں کی لو تک اٹھایا کر جبکہ عورتوں کو اپنے ہاتھ اپنے پستانوں کے برابر اٹھانے چاہئیں۔

اور ابوبکر ابن ابی شیبہ نے فرمایا کہ میں نے حضرت عطاء سے سنا اور ان سے پوچھا گیا کہ ''عورت نماز میں تکبیر تحریمہ کے لئے ہاتھ کہاں سے کہاں تک اٹھائے؟ تو آپ نے فرمایا: وہ اپنے پستانوں کے برابر تک اٹھائے (اور کچھ الفاظ کے بعد فرمایا) وہ اپنے ہاتھوں کو مردوں کی مانند نہ اٹھائے اور اس کے بعد ہاتھ اٹھانے کا اشارہ کیا اور اس میں ہاتھوں کو بہت نیچے کر کے اٹھایا اور ان دونوں ہاتھوں کو ایک دوسرے کے بہت قریب کر کے اٹھایا اور پھر فرمایا: عورت کا ایک خاص طریقہ ہے جو آدمیوں کی مانند نہیں ہے۔

(۳): دوران قیام اپنے ہاتھ سینے پر رکھے گی جبکہ آدمی ناف سے نیچے باندھیں گے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

(۴):اس کا رکوع کرنا آدمیوں کے رکوع کی مانند نہ ہوگا۔اوراس میں وہ اپنا سر پشت کے برابر نہ کرے گی اور نہ ہی کندھوں کے برابر کرے گی بلکہ معمولی سا جھکائے گی تا کہ اس کے اس عمل پر رکوع کے لفظ کا اطلاق ہو سکے۔

(۵):اور رکوع کے دوران اپنی انگلیوں کو پھیلا کرنہیں رکھے گی،البتہ انکو ملا کر اور بلا زور ڈالے گھٹنوں پر نرمی کے ساتھ رکھے گی۔

(۶):ساری نماز کے دوران عورت اپنی کہنیوں کو اپنے پیٹ اور اپنی بغلوں کے ساتھ ملائے رکھے گی۔

(۷):جب سجدہ کرنے لگے تو ہر نمازی عورت اپنے پیٹ کو اپنی رانوں کے ساتھ ملائے رکھے گی۔

(۸):اور ہر نمازی عورت دوران سجدہ اپنی کہنیوں کو زمین پر رکھے گی۔

جیسا کہ یزید بن ابی حبیب سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا دوعورتوں کے پاس سے گزر ہوا جو نماز پڑھ رہیں تھیں: تو آپ نے فرمایا کہ جب تم سجدہ کرنے لگو تو اپنے جسم کا کچھ حصہ زمین کے ساتھ ملا دیا کرو کیونکہ سجدہ کرنے میں عورتوں کا طریقہ مردوں کے طریقے کے مطابق نہیں ہے۔

اور اسی طرح حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب کوئی عورت سجدہ کرے تو اپنے زانو کو اپنے دوسرے زانو پر رکھ کر اور اپنی رانوں کو ملا کر سجدہ کرنا چاہئے۔

(۹):عورت دوران نماز تکبیر یا قرائت کسی موقعہ پر اونچی آواز سے تکبیر یا قرائت نہ کریگی چاہے وہ نماز میں جہر سے پڑھنے کو موقعہ ہی کیوں نہ ہو۔

جیسا کہ حضرت ابوھریرہ سے مروی ہے: آپ نے فرمایا نماز کے دوران امام کے بھول جانے کی نشان دہی کرنے کے لئے آدمی کو تسبیح کہنی چاہئے اور عورت ہو ہاتھ پر مارنا

www.sirat-e-mustaqeem.com

چاہیئے۔

(۱۰): نماز کے دونوں قعدوں میں عورت اپنی پیٹھ پر بیٹھے گی اس دوران وہ اپنے پاؤں دائیں طرف نکال لے گی اور دائیں پنڈلی کو بائیں پنڈلی پر رکھ لے گی اور پاؤں دائیں طرف کو نکال لے گی اور زمین پر بیٹھے گی۔

جیسا کہ حضرت عبداللہ بن عمر سے مروی ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا جب کوئی عورت نماز میں بیٹھے تو اپنی ایک ران کو دوسری ران پر رکھ لیا کرے اور جب سجدہ کرنے لگے تو اپنے پیٹ کو اپنی رانوں سے ملا لیا کرے یہ اسکے لئے زیادہ ستر کا باعث ہوگا اور جب وہ اسطرح پر نماز ادا کرے گی تو اللہ تعالی اسکی طرف دیکھتے ہیں اور اپنے ملائکہ کو مخاطب کرتے ہوئے فرماتے ہیں اے میرے فرشتو! تم گواہ ہو جاؤ میں نے اس عورت کی بخشش کر دی ہے۔

(۱۱): عورت کا اپنے گھر نماز پڑھنا زیادہ اولی ہے بنسبت مسجد میں نماز پڑھنے کے۔

(۱۲): مہینے کے چند ایام ایسے بھی ہیں جن میں عورتوں کو نماز سرے سے معاف ہوتی ہے اور انکے ذمے نہ تو اسکی ادا لازم ہوتی ہے اور نہ ہی قضاء لازم ہوتی ہے۔

اللہ اکبر

www.sirat-e-mustaqeem.com

اَلباب العاشر فی أسماء الصّلوات و لوازمه

وَهُنَّ عَشَر صَلَوَاتٍ خَمسَةٌ مِنهُنَّ فَرضٌ وَما بقی نَفلاً

(١) : صَلٰوةُ التَّهَجُّدِ: وَ هِیَ ثَمَانِیَةٌ اِلٰی اِثنَتَا عَشَرَ رَکَعَاتًا وَتُصلِّیَ رَکعَتَینِ رَکعَتَینِ اَفضَلُ ۔ وَوَقتُهَا بَعدَ ثُلُثَیِ اللَّیلِ اِلٰی طُلُوعِ الفَجرِالصَّادِقِ

(٢) : صَلٰوةُ الفَجرِ: وَهِیَ اَربَعَةُ رَکَعَاتٍ رَکعَتَانِ مِنَ الفَرَائِضِ وَ رَکعَتَانِ سُنَّةٌ مُؤَکَّدَةٌ ۔ وَوَقتُهَا مِن طُلُوعِ الفَجرِ الصَّادِقِ اِلٰی قَبلَ طُلُوعِ الشَّمسِ

(٣) : صَلٰوةُ الاِشرَاقِ: وَهِیَ اَربَعُ رَکَعَاتٍ بِسَلاَمَینِ ۔ وَ وَقتُهُنَّ بَعدَ طُلُوعِ الشَّمسِ اِلٰی حَرَارَتِهَا

(٤) : صَلٰوةُ الضُّحٰی : وَهِیَ ثَمَانِیَةُ رَکَعَاتٍ بِاَربَعِ تَسلِیمَاتٍ وَ وَقتُهُنَّ بَعدَ حَرَارَتِ الشَّمسِ اِلٰی قَبلَ الزَّوَالِ

www.sirat-e-mustaqeem.com

(٥) : صَـــــــلٰوةُ الزَّوَالِ : وَهِىَ اَرْبُعُ رَكَعَاتٍ بِسَلَامٍ وَاحِدٍ ۔ وَوَقْتُهَا بَعْدَ زَوَالِ الشَّمْسِ اِلٰى قُبَيْلِ صَلَاةِ الظُّهْرِ

(٦) : صَــــلٰوةُالظُّهْرِ: وَهِىَ اِثْنَاعَشَرَةَ رَكَعَاتٍ مِنْهُنَّ أَرْبَعَةٌ مِنَ السُّنَنِ الْمُؤَكَّدَةِ قَبْلَ الْفَرَآئِضِ ۔ ثُمَّ أَرْبَعَةٌ مِنَ الْفَرَآئِضِ ۔ ثُمَّ اِثْنَيْنِ سُنَّةٌ مُؤَكَّدَةٌ وَاِثْنَيْنِ مِنَ النَّوَافِلِ بَعْدَ الْفَرَآئِضِ ۔ وَوَقْتُهَا مِنْ زَوَالِ الشَّمْسِ اِلٰى أَنْ يَّصِيْرَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلَيْهِ سِوٰى ظِلِّ اِسْتِوَآءِ الشَّمْسِ

(٧) : صَلٰوةُ الْعَصْرِ وَهِىَ ثَمَانِيَةُ رَكَعَاتٍ مِنْهُنَّ أَرْبَعُ غَيْرُمُؤَكَّدَةٍ مِنَ السُّنَنِ قَبْلَ الْفَرَآئِضِ وَأَرْبَعَةٌ مِنَ الْفَرَآئِضِ وَوَقْتُهَا بَعْدَ أَنْ تَكُوْنَ الظِّلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلَيْهِ اِلٰى غُرُوْبِ الشَّمْسِ

(٨) : صَلٰوةُ الْمَغْرِبِ وَهِىَ سَبْعُ رَكَعَاتٍ ثَلَاثَةٌ مِنْهُنَّ فَرَآئِضٌ وَ رَكْعَتَانِ مِنَ السُنَنِ الْمُؤَكَّدَةِ وَرَكْعَتَيْنِ مِنَ النَّوَافِلِ بَعْدَ الْفَرَآئِضِ ۔ وَوَقْتُهَا مِنْ غُرُوْبِ

www.sirat-e-mustaqeem.com

الشَّمْسِ اِلٰى اِحْمِرَارِ الشَّفَقِ

(۹) : صَلٰوةُ الْاَوَابِيْنَ وَ هِیَ سِتُّ رَكَعَاتٍ بِثَلَاثِ تَسْلِيْمَاتٍ كُلُّهُنَّ مِنَ النَّوَافِلِ ۔ وَ وَقْتُهَا بَعْدَ صَلٰوةِ الْمَغْرَبِ اِلٰى قَبْلَ صَلٰوةِ الْعِشَآءِ ۔

(۱۰) : صَلٰوةُ الْعِشَآءِ وَ هِیَ سَبْعَة عَشَرَ رَكَعَاتٍ ۔ أَرْبَعٌ مِنَ السُّنَنِ غَيْرُ الْمُؤَكَّدَةِ قبل الْفَرَآئِضِ وَ أَرْبَعَةٌ مِنَ الْفَرَآئِضِ ۔ ثُمَّ رَكْعَتَانِ مِنَ السُّنَنِ الْمُؤَكَّدَةِ ۔ وَ رَكْعَتَانِ مِنَ النَّوَافِلِ بَعْدَ الْفَرَآئِضِ ۔ وَ ثَلَاثُ رَكَعَاتٍ مِنَ الْوِتْرِ بِسَلَامٍ وَاحِدٍ ۔ وَ رَكْعَتَانِ مِنَ النَّوَافِلِ أَخِيْراً ۔ وَ وَقْتُهَا اِلٰى ثُلُثَيِ اللَّيْلِ وَ لَزِمَ تَاخِيْرُ الْوِتْرِ عَنِ الْفَرَآئِضِ ۔

رَزَقَنَا اللّٰهُ بِعَمَلِ جَمِيْعِ عِبَادَاتِهٖ وَبِجَمِيْعِ حُقُوْقِهٖ ۔ آمِيْنَ بِحُرْمَةِ النَّبِيِّ الْاَمِيْنِ الْكَرِيْمِ ۔ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اَللّٰہُ اَکْبَرُ

www.sirat-e-mustaqeem.com

دسواں باب نمازوں کے نام اور رکعتوں اور وقتوں کا بیان

اور کل نمازوں کی تعداد ۱۰ دس ہے ان میں پانچ فرض اور پانچ نفل ہیں

(۱): نماز تہجد کی کل آٹھ سے بارہ رکعتوں تک تعداد ہے اور اس کو ایک سلام کے ساتھ دو دو رکعات میں پڑھنا افضل ہے اور اس کا وقت رات کے دو ثلث گزر جانے کے بعد سے صبح صادق کے طلوع ہونے تک ہے۔

(۲): نماز فجر: اسکی کل چار رکعات ہیں۔ دو رکعات فرض دو سنت مؤکدہ۔ اور اس کا وقت فجر صادق کے طلوع ہونے سے سورج طلوع ہونے تک ہے۔

(۳): نماز اشراق اور اسکی کل دو سلاموں کے ساتھ چار رکعات ہیں اور ان کا وقت سورج طلوع ہونے سے لیکر اس کے گرم ہو جانے تک ہے۔

(۴): نماز چاشت اور اسکی آٹھ رکعات چار سلاموں کے ساتھ ہیں اور انکا وقت سورج کے گرم ہونے سے لیکر زوال سے پہلے تک ہے

(۵): نماز زوال اور اسکی کل چار رکعات ایک سلام کے ساتھ ہیں اور اس کا وقت سورج کے زوال کے بعد سے ظہر کی نماز سے پہلے تک ہے۔

(۶): نماز ظہر: اس کی بارہ رکعات ہیں ان میں پہلے چار رکعات سنت مؤکدہ جو فرضوں سے پہلے ہیں، اور چار رکعات فرض، دو رکعات سنت، دو نفل فرضوں کے بعد۔ اور اس کا وقت سورج کے زوال لیکر اس وقت تک ہے کہ ہر چیز کا سایہ اسکے اصلی سایہ سے دو گنا ہو جائے۔

(۷): نماز عصر: اور اس کی کل آٹھ رکعات ہیں پہلے چار سنت غیر مؤکدہ اور پھر چار فرائض۔ اور اس کا وقت ہر چیز کا سایہ دو چند ہونے سے لیکر سورج غروب ہونے تک ہے

www.sirat-e-mustaqeem.com

(۸): نمازمغرب اوراس کی کل سات رکعات ہیں پہلے تین فرائض پھر دو رکعات سنت مؤکدہ اور دو رکعات نفل اور اسکا وقت سورج کے غروب ہونے سے لیکر شفق کے سرخ ہوجانے تک ہے

(۹): نماز اوابین: اوراسکی چھ رکعات تین سلاموں کے ساتھ ساری ہی نفل ہیں اور اسکا وقت نماز مغرب کے بعد سے عشاء کی نماز سے پہلے تک ہے

(۱۰): نماز عشاء اوراس کی کل سترہ رکعات ہیں، پہلے چار رکعات سنت غیر مؤکدہ ہیں اسکے بعد چار رکعات فرض، پھر دو رکعات سنت مؤکدہ اور دو رکعات نفل اس کے بعد ایک ہی سلام کے ساتھ تین رکعات وتر۔اور آخر میں دو رکعات نفل ہیں۔اور اس کا وقت دو حصے رات گزر جانے تک ہے۔اور لازم ہے کہ وتروں کو فرض نماز کے بعد پڑھا جائے۔

﴿ اللہ اکبر ﴾

www.sirat-e-mustaqeem.com

الباب الحادی العشرۃ فی ادعیۃ الماثورۃ

اللہ تعالی نے ارشاد فرمایا کہ:

اجیب دعوة الداع اذا دعان فليستجيبولى

(البقرة)

میں اللہ دعا کرنے والی کی ہر دعا کو قبول کرتا ہوں جب کہ وہ دعا کر رہا ہو، لہذا مجھ ہی سے دعا مانگا کرو

نبی ﷺ نے دعاء کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے ارشاد فرمایا

انّ الدّعاء هو العبادة

(مسنداحمد)

بے شک دعاء اصل میں عبادت ہے۔اور ایک روایت میں الفاظ دوسری طرح ہیں اور اس میں فرمایا کہ:

الدعاء مخ العبادة

دعاء عبادت کا مغز ہے

اور ایک حدیث میں رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

ليس شىء أكرمُ على اللّٰه من الدّعاء

اللہ تعالی کو بندے کے اعمال میں سے سب سے زیادہ پسندیدہ عمل اسکا اللہ تعالی سے دعاء مانگنا ہے

ان احادیث سے معلوم ہوا کہ اللہ تعالی نے دعاء کی کس قدر اہمیت بتائی ہے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

اور ایک جگہ تو نبی اقدس ﷺ نے یہاں تک ارشاد فرمایا

مَن لَم یسئل اللّٰہ یغضبُ علیه

جو شخص اللہ تعالی سے مانگتا نہیں اللہ تعالی اس سے ناراض ہوتے ہیں

اور اس جگہ ہم نے صرف وضوء اور نماز کی دعاؤں پر اقتصار کیا ہے تا کہ نماز کے باب میں کسی قسم کی کمی نہ رہ جائے اس لئے کہ نماز اللہ تعالی کا حق ہے اور اس میں دعا کر کے انسان اپنے لئے اللہ تعالی سے کچھ مانگ سکتا ہے۔ اس میں ایسا ہرگز نہیں کرنا چاہئے کہ اللہ تعالی کے حق میں اپنی حق ڈالنے شروع کر دے بلکہ اللہ تعالی سے مانگنے کا بھی ایک طریقہ ہے اور وہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں بتایا ہے اسکو پیش نظر رکھنا اپنی دعاؤں کی قبولیت کی ضمانت ہے اور ان سے منہ موڑنا اپنی دعاؤں کو ضائع کرنے کے مترادف ہے جب تہجد کی نماز کے لئے بیدار ہو تو سورۃ آل عمران کی آخری دس آیات کی تلاوت کرے اور اس کے بعد دعاء پڑھے:

۱: سُبحَانَ اللّٰه ربّ العَالَمِینَ سُبحَانَ اللّٰه وَبِحَمدِهٖ

پاک ہے اللہ جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے، پاک ہے اللہ اور ساری تعریفیں اسی کی ہیں

حضرت عبد اللہ بن عباس سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب رات کی نماز کے لئے اٹھتے تھے تو دعاء پڑھا کرتے تھے:

۲: اَللّٰھُمّ لكَ الحَمدُ أنتَ نُورُ السّمٰوَاتِ وَالأرضِ ، وَلَكَ الحَمدُ أنتَ قَیّامُ السّمٰوَاتِ وَالأرضِ ، وَلَكَ الحَمدُ أنتَ رَبّ السّمٰوَاتِ وَالأرضِ ، وَمَنْ فِی ھِنّ ، وَأنتَ الحَقُّ ، وَوَعدَكَ الحَقُّ ، وَلِقَائُكَ حَقٌّ ، وَالجَنّةُ

www.sirat-e-mustaqeem.com

حَـقٌّ، وَالنّارُ حَقٌّ ، وَالسَّاعَةُ حَقٌّ ۔ اَللّٰھُمّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَبِكَ آمَـنْـتُ ، وَعَـلَيكَ تَوَكّلْـتُ ، وَاِلَيكَ أنَبْـتُ ، وَبِكَ خَاصَمْتُ ، وَاِلَيكَ حَاكَمْتُ ، فَاغْفِرْلِیْ : مَاقَدَّمْتُ ، وَمَا أخَّـرْتُ ، وَمَا أسْـرَرْتُ ، وَمَـا أعْـلَـنْـتُ ، أَنْتَ اِلٰهِی! لَااِلٰهَ اِلّاأنْتَ۔

(ترمذی:۲/۲۵۳)

اے اللہ تمام تعریفیں تیرے لئے ہیں تو ہی آسمانوں اور زمینوں کا نور ہے، تمام تعریفیں تیرے لئے ہیں تو ہی آسمانوں اور زمینوں کو قائم رکھنے والا ہے۔ تمام تعریفیں تیرے لئے ہیں تو تمام آسمانوں اور زمینوں اور جو ان کے درمیان ہے ان سب کا پروردگار ہے، اے اللہ تو حق ہے تیرا وعدہ سچ ہے تیری ملاقات یقینی ہے جنت موجود ہے اور جہنم موجود ہے اور قیامت یقینی ہے۔ اے اللہ میں تیرے لئے مسلمان ہوں تجھ پر ایمان لایا ہوں تجھ پر توکل کرتا ہوں ہر مسئلے میں تیری طرف رجوع کرتا ہوں، تیری وجہ سے میں لوگوں سے جھگڑا کرتا ہوں، اور تیری حاکمیت کا بول بالا کرنا چاہتا ہوں۔ مجھے معاف فرمادے میرے پہلے اور پچھلے گناہ اور سارے پوشیدہ اور اعلانیہ کئے گئے گناہ تو ہی میرا الہ ہے اور تیرے سوا میرا کوئی معبود نہیں۔

جب صبح صادق طلوع ہو تو یہ دعاء پڑھے

۳: اَلـلّٰهُـمَّ بِكَ اَصْبَحْـنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْیٰ وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ النُّشُوْرُ ۔او۔ وَاِلَيكَ الْمَصِير

ترمذی:۲/۲۵۰

www.sirat-e-mustaqeem.com

اے اللہ تیرے نام کے ساتھ ہم نے صبح کی اور ترے نام کے ساتھ ہم شام کریں گے۔ اور تیری مدد سے ہم زندہ ہیں اور تیرے حکم سے ہمیں موت آئے گی۔ اور اس کے بعد ہم نے تیری طرف لوٹ جانا ہے

بعض جگہ مندرجہ ذیل الفاظ کے ساتھ دعاء منقول ہے:

٤: ألـحـمـدُ لـلّٰـه الّـذى أحيَـانَـا بـعد مَا أماتَنا وإليه النُّشُور

تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے ہمیں زندگی دی ہماری موت کے بعد اور ہم سب نے اسی کی طرف دوبارہ لوٹ جانا ہے۔

بیت الخلاء میں جانے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے بایاں پاؤں اندر رکھے اور بعد میں دایاں پاؤں بیت الخلاء میں رکھے اور یہ دعاء پڑھے:

٥: أعُوذُ باللّٰه مِن الـخُبُثِ والـخَبَائِث

ترمذی:۱/۳

میں ہر قسم کی ناپاکی اور ناپاک مخلوقات سے اللہ تعالی کی پناہ میں آتا ہوں۔

اور ایک روایت کے الفاظ یوں آئے ہیں

٦: أللّٰهمّ انّى أعُوذبِك مِن الـخُبُثِ والـخَبَائثِ

بخاری:۱/۲۶

اے اللہ بے شک میں ہر قسم کی ناپاکی اور ناپاک مخلوقات سے آپکی پناہ کا طالب ہوں۔

ان دعاؤں میں اگر کوئی آدمی چاہے تو ایک دعاء اور چاہے تو دونوں دعائیں اکٹھی بھی پڑھ سکتا ہے۔

بیت الخلاء سے نکلتے وقت طریقہ یہ ہوگا کہ پہلے دایاں پاؤں باہر رکھے اور یہ دعا پڑھے

www.sirat-e-mustaqeem.com

اور یوں کرے تو زیادہ بہتر ہے کہ دایاں پاؤں باہر رکھتے ہی غفرانک کہہ لے اور بعد میں دوسری دعاء پڑھ لے۔

۷: ألحَمد للّٰہ الّذی أذھب عنّی الأذیٰ وَعافَانی

المصنف ابن ابی شیبہ:۱/۱۲

تمام تعریفیں اس ذات کے لئے ہیں جس نے مجھ سے اذیت دور کی اور مجھے ہر قسم کی عافیت عطاء فرمائی۔

اسی وقت کے لئے ایک اور دعاء بھی منقول ہے جس کے الفاظ مندرجہ ذیل ہیں۔

۸: غُفرَانك

الترمذی:۱/۳

اے اللہ میں میں تجھ سے بخشش مانگتا ہوں

مندرجہ ذیل دعاؤں میں سے بھی چاہے تو ایک اور چاہے دونوں مانگ سکتا ہے۔

اور جب سورج طلوع ہوتو یہ دعاء پڑھے

۹ : اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَقَالَنَا یَوْمَنَا هٰذَا وَلَمْ یُهْلِكْنَا بِذُنُوْبِنَا

تمام تعریفیں اس اللہ تعالی کے لئے ہیں جس نے ہمیں ایک اور دن نصیب فرمایا اور ہمارے گناہوں کی وجہ سے ہمیں ہلاک نہیں کیا۔

جب اذان ہونے لگے تو اسکا انہی الفاظ میں جواب دے جو الفاظ مؤذن کہہ رہا ہو البتہ جب مؤذن کہے: حی علی الفلاح اور حی علی الفلاح تو اسکے جواب اللہ تعالی کی طرف سے ہر خیر کے ہونے اور ہر برائی سے نجات ملنی کی نیت کرتے ہوئے: لاحول ولاقوة الا باللّٰه کہے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

فجر کی اذان میں جب مؤذن: الصّـــــــلاۃ خیر من النوم کہے تو جواب میں: صدقت وبررت کے الفاظ کہے۔

اور مکبر نماز کے لئے تکبیر کے دوران: قد قامت الصّلاۃ کے الفاظ کہے تو جواب میں مقتدی اقامھا اللہ وادامھا کے الفاظ کہے۔

سات مقام ایسے ہیں جن میں اذان کا جواب نہ دینا چاہیئے:

۱: دوران نماز چاہے نفل ہوں یو کوئی اور نماز ہو

۲: جمعہ کے خطبہ کے وقت جو اذان دی جائے

۳: جس وقت جنسی اختلاط میں مصروف ہوں

۴: حیض ونفاس کی حالت میں

۵: دینی علم کی درس وتدریس کے وقت

۶: کھانا کھانے کے دوران

۷: بیت الخلاء میں قضائے حاجت کے وقت

اذان کے بعد رسول اللہ ﷺ پر مندرجہ ذیل الفاظ سے درود پاک پڑھے تو زیادہ مناسب ہے کیونکہ یہ جامع ہے:

۱۰: أَللّٰھُمّ صَلّ عَلیٰ سَیّدنَا مُحمّد وَعَلی آل سَیّدِنَا مُحمّد وَبَارِكْ وَسَلّم

اے اللہ رحمتیں نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے آقاء کی ساری آل پر جس میں ہم خود بھی شامل ہیں اور برکتیں اور رحمتیں نازل فرما۔

اور اسکے بعد آذان کے بعد کی دعاء پڑھے جس کے الفاظ مندرجہ ذیل ہیں:

www.sirat-e-mustaqeem.com

۱۱: أَللّٰهُمّ رَبّ هٰذِہ الدّعوةِ التَّامّةَ والصّلٰوةِ الْقَائِمَة اٰت مُحمّدٍ الْوَسِيلَة وَالْفَضِيلَة وَابْعَثْهُ مَقَاماً مَحمُودً نِ الّذِی وَعدتّه اِنّكَ لَاتُخْلِفُ الْمِيْعَادِ

بخاری:۱/۸٦ بیہقی:۱/۴۱۰

اے اللہ اے اس دعوت تامہ کے پروردگار! اور اس کے نتیجے میں کھڑی ہونے والی نماز کے پروردگار محمد ﷺ کو مقام وسیلہ اور بلند درجہ عطاء فرما اور انکو مقام محمود پر سر بلند فرما جس کا آپ نے ان سے وعدہ کیا ہے اے اللہ آپ تو وعدہ کے خلاف کرتے ہی نہیں ہیں

اس دعاء میں اپنی طرف سے وارزقنا شفاعته يوم القيامة کے الفاظ کا اضافہ نہ کیا جائے کیونکہ یہ احادیث صحیحہ میں سے ثابت نہیں البتہ اگر صرف دعاء کے لئے اپنی طرف سے کہے تو کوئی حرج نہیں ہے

اور بعض احادیث میں دوسری طرح سے بھی الفاظ منقول ہیں جو مندرجہ ذیل میں نقل کئے جاتے ہیں:

۱۲: أَشْهَدُ انْ لَّا اِلٰـهَ اِلّا اللّٰه وَحْدَه لَاشَرِيْكَ لَهُ وَاَنَّ مُحَمّداً عَبْدُه وَرَسُولُه رَضِيتُ بِاللّٰه رَبّاً وَبِمُحمّد رَسُولاً وَبِالاِسْلاَمِ دِيْناً

(مسلم:۱/۱٦٤)

میں گوہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالی کے سواء کوئی معبود نہیں اور وہ اکیلا ہے اسکا کوئی شریک نہیں اور یہ کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور اسکے رسول ہیں میں اللہ کے ساتھ اسکے پروردگار ہونے کے لحاظ سے اور محمد ﷺ کے اللہ کا رسول ہونے کے لحاظ سے اور اسلام

www.sirat-e-mustaqeem.com

کے آخری دین ہونے لحاظ سے راضی اور خوش ہوں۔

چونکہ اذان اور اقامت کے درمیان دعائیں کثرت سے قبول ہوتی ہیں جیسا کہ رسول اللہ ﷺ سے منقول ہے آپ نے فرمایا:

لَا يُرَدُّ الدُّعَاء بَينَ الْأَذَانِ وَالإِقَامَةِ

(ابوداود:۷۷/۱ ترمذی:۵۸)

اذان اور اقامت کے دوران مانگی گئی دعاء رد نہیں کی جاتی

لہذا کثرت سے یہ دعاء پڑھتا رہے:

۱۳: أَللّٰهُمّ اِنّی أَسْئلُك الْعَفوَ وَالْعَافِيَةَ وَالمُعَافَاتَ فِی الدُّنيا وَالاٰخِرَةِ

(حصن حصین)

اے اللہ میں تجھ سے معافی کا سوال کرتا ہوں اور ہر مشکل میں عافیت کا اور دنیا اور آخرت میں اچھے بدلے کا سوال کرتا ہوں۔

جب وضوء کی ابتداء میں ہاتھ دھونے لگے تو یہ دعاء پڑھے

۱٤: بِسْمِ اللّٰهِ الرّحمٰن الرّحيم

ابتدائے وضوء کے لئے ایک دوسری دعا بھی منقول ہے چاہے تو وہ پڑھ لے جس کے الفاظ مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۵: بسم اللّٰه والحمد للّٰه عَلى دينِ الاسلام

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں اور ہمارے دین اسلام پر ہونے کی بناء پر تمام تعریفیں اسی اللہ تعالی کے لئے ہیں

جب کلی کرنے لگے تو یہ دعاء پڑھے:

www.sirat-e-mustaqeem.com

١٦ : بِسْمِ اللّٰهِ أَللّٰهُمّ أَعِنِّی عَلیٰ تِلَاوَةِ الْقُرْآنِ وَذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام کے ساتھ اے اللہ تلاوت قرآن، اور اپنے یاد اور شکر اور بہترین انداز میں عبادت کے لئے میری مدد فرما۔

اور جب ناک میں پانی ڈالے تو یہ دعاء پڑھے:

١٧ : بِسْمِ اللّٰهِ أَللّٰهُمّ أرِحنِی رَائحَةَ الجنّة وَلا تُرحنِی رائحة النّار

شروع اللہ کے نام کے ساتھ کرتا ہوں اے اللہ مجھے جنت کی خوشبوئیں نصیب فرما اور جہنم کی بدبوؤں سے بچا۔

جب اپنا منہ دھونے لگے تو یہ دعاء پڑھے:

١٨ : بِسْمِ اللّٰهِ أَللّٰهُمّ بیّض وجہِی یَوماً تبیضّ وُجوهٌ وّتَسودّ وُجُوهٌ ۔

شروع اللہ کے نام کے ساتھ کرتا ہوں اے اللہ میرا چہرہ اُس دن سفید فرما جس دن کچھ چہرے سفید اور کچھ چہرے سیاہ ہو جائیں گے۔

جب اپنا دایاں ہاتھ دھونے لگے تو یہ دعاء پڑھے:

١٩ : بِسْمِ اللّٰهِ أَللّٰهُمّ اعْطِنی کِتابِی بیمِینیٗ وحَاسِبنِی حِساباً یَّسِیراً

شروع اللہ کے نام کے ساتھ کرتا ہوں اے اللہ قیامت کے دن مجھے دائیں ہاتھ میں

www.sirat-e-mustaqeem.com

اعمال نامہ دینا اور میرا حساب آسان فرمانا۔

جب اپنا بایاں ہاتھ دھونے لگے تو یہ دعاء پڑھے:

۲۰ : بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمّ لا تُعطِنِی کتابِی بِشِمالِی وَلَا مِن وَرآءِ ظَھرِی۔

شروع اللہ کے نام کے ساتھ کرتا ہوں اے اللہ مجھے قیامت کے دن اعمال نامہ بائیں ہاتھ میں نہ دینا اور نہ ہی پیٹھ پیچھے سے دینا۔

جب وضوء کے درمیان میں ہو تو یہ دعاء پڑھے

۲۱ : اللّٰھمّ اغفرلِی ذَنبِی ووسّع لِی فی دَارِی وبَارِك لِی فِی رِزقِی

(ابن سنی:۲۱)

اے اللہ میرے میرے گناہوں کی مغفرت فرما اور میرے گھر میں وسعت دے اور میرے رزق میں برکت نصیب فرما۔

جب سر کا مسح کرنے لگے تو یہ دعاء پڑھے:

۲۲ : بِسمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمّ أظِلّنِی تَحتَ ظِلّ عَرشِكَ يَوماً لَا ظلّ اِلّا ظلّ عَرشِكَ

شروع اللہ کے نام کے ساتھ کرتا ہوں اے اللہ مجھے ایسے وقت میں اپنے عرش کا سایہ نصیب فرما جس دن ترے عرش کے سائے کے علاوہ کسی اور چیز کا سایہ نہ ہوگا۔

جب کانوں کا مسح کرنے لگے تو یہ دعاء پڑھے:

۲۳ : بِسمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمّ اجْعلْنِی مِن الّذِین يَستَمِعُونَ

www.sirat-e-mustaqeem.com

الْقَولَ فَيَتّبعونَ اَحْسَنَه

شروع اللہ کے نام کے ساتھ کرتا ہوں اے اللہ مجھے ان لوگوں میں بنا جو تیری باتیں سنتے ہیں اوراچھی باتوں پر عمل کرتے ہیں۔

جب گردن کا مسح کرنے لگے تو یہ دعاء پڑھے

٢٤ : بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمّ اعْتِق رَقبتِی مِن النّار

شروع اللہ کے نام کے ساتھ کرتا ہوں اے اللہ میری گردن کو جہنم سے آزادی نصیب فرما

جب دایاں پاؤں دھونے لگے تو یہ دعاء پڑھے:

٢٥ : بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمّ ثَبّت قَدمِی عَلی الصّراطِ يَوم تَزلّ الاَقْدَام

شروع اللہ کے نام کے ساتھ کرتا ہوں اے اللہ میرے قدم مضبوطی سے جمائے رکھنا جس دن بہت سارے لوگوں کے پاؤں پھسل جائیں گے۔

جب بایاں پاؤں دھوئے تو یہ دعاء پڑھے

٢٦ : بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمّ اجْعَل ذَنبِی مَغْفُوراً وسَعيِىْ مَشْكُوراً وَتِجَارتِی لَنْ تَبُور

شروع اللہ کے نام کے ساتھ کرتا ہوں اے اللہ میرے گناہ معاف فرما میری ہر کوشش باعث شکر بنا اور میرے کاروبار میں کسی قسم کا خسارہ نہ فرما۔

اور وضوء کے درمیان پڑھنے کے لئے ایک اور دعاء منقول ہے:

٢٧: أللّٰهُمّ اغْفِرْلِی ذَنْبِی وَوَسّعْ لِی فِی دَارِی

www.sirat-e-mustaqeem.com

وَبَارِك لِی فِی رِزْقِی

(عمل الیوم واللیلة:۲۰)

اے اللہ میرے گناہ معاف فرما میرے گھر میں وسعت نصیب فرما اور میرے رزق میں برکت نصیب فرما۔

وضوء کے آخر میں یہ دعائیں پڑھے

۲۸: أشهدُ انْ لّآ اِلٰــه اِلّا اللّٰــه وَحدهٗ لَاشَرِيكَ لَـه ، وَأشْهَدُ اَنّ مُحَمّداً عَبْدهٗ وَرَسُولُه

(مصنف ابن ابی شیبہ:۱/۱۴ مسلم:۱۲۲ جلد:۱)

میں گوہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالی کے سواء کوئی معبود نہیں اور وہ اکیلا ہے اسکا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور اسکے رسول ہیں۔

اس کے بعد یہ دعاء پڑھے

۲۹: أللّٰهُمّ اجْعَلنِی مِن التَّوَّابِيْنَ وَجَعَلنِی مِنَ المُتَطَهّرِين

(مصنف ابن ابی شیبہ: ۱/۱۴، ترمذی:۳۴)

اے اللہ مجھے حقیق معنوں میں توبہ کرنے والوں میں سے بنا اور صحیح معنوں میں پاکیزہ لوگوں میں سے بنا۔

اس کے بعد یہ دعاء پڑھے

۳۰: سُبْحَانَكَ أللّٰهُمّ وَبِحَمْدِك أشْهدُ أنْ لّآ اِلٰه اِلّا أنْتَ أسْتَغْفِرُكَ أللّٰهُمَ وَأتُوبُ اِلَيهِ

(ابن سنی :۲۲،مصنف ابن ابی شیبہ:۱/۱۳)

www.sirat-e-mustaqeem.com

اے اللہ تو پاک ہے اور تو تعریفوں والا ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سواء کوئی معبود نہیں ہے میں استغفار کرتا ہوں اپنے سارے گناہوں سے اور میں تیری طرف رجوع کرتا ہوں۔

صبح کی نماز کے لئے گھر سے نکلے تو راستے میں یہ دعاء پڑھتا جائے

۳۱: أَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْراً ، وفی بصری نوراً و فی سَمْعِی نوراً ، وعَن يَمِينِی نُوراً و عَن يَسَارِی نُوراً ، وَمِن خَلْفِی نُوْراً ، وَمِن أَمَامِی نوراً ، وَ اجْعَلِّی نُوْراً ، وَفِی عَصَبِی نوراً ، وَفِی لَحْمِی نُوراً وَفِی دَمِی نُوراً ، وَفِی شَعْرِی نُوراً ، وَفِی بِشْرِی نُوراً ، وَفِی لِسَانِی نوراً ، وَاجْعَل فِی نَفْسِی نُوراً ، وَاَعْظِم لَیْ نُوراً ، وَاجْعَلْنِی نُوراً ، وَاجْعَل مِن فَوْقِی نُوراً ، وَمِن تَحْتِی نُوراً ، أَللّٰهُمّ اعْطِنِی نُوراً۔

(حصن حصین،مشکوۃباب صلاۃ اللیل)

اے اللہ میرے دل میں نور معرفت ڈال دے۔اور میری آنکھوں میں، اور میرے کانوں میں نور ڈال دے۔یا اللہ میرے آگے کی طرف، میرے پیچھے کی طرف، میرے دائیں طرف، اور میرے بائیں طرف اپنا نور نصیب فرما۔یا اللہ مجھے بھی نور نصیب فرما۔ یا اللہ میرے جسم کے پٹھوں میں، میرے گوشت میں، میرے جسم کے خون میں، میرے بالوں میں، میری جلد میں، میری زبان میں نور نصیب فرما۔اے اللہ میری سانسوں کو نور

www.sirat-e-mustaqeem.com

سے مہکا دے۔اور میرے لئے بہت زیادہ نورنصیب فرما۔ یااللہ مجھے نور بنا،اور میری اوپر کی طرف،اور میری نیچے کی طرف کونور سے منورفرما۔اور مجھے اپنی معرفت والانور عطاءفرماء۔

رکوع اورسجدے میں منقول الفاظ کے علاوہ ایک دعاءمنقول ہےنوافل وغیرہ میں وہ بھی پڑھ سکتا ہے:

۳۲: سُبّوحٌ قُدّوسٌ رَبّ الْمَلٰئِكَة وَالرُّوح

ابوداود:۱/۱۳۴

اے اللہ تو بہت تسبیحات کے لائق اور بڑی تقدیس کے لائق ہےاورتو ملائکہ اورارواح کا بھی پروردگار ہے۔

رکوع سے سراٹھاتے ہوئےقومہ مین ربنا لک الحمد کے علاوہ ایک دعاءمنقول ہےنوافل وغیرہ میں وہ بھی پڑھ سکتا ہےجس کے الفاظ مندرجہ ذیل ہیں:

۳۳: أللّٰهُمّ رَبّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْداً كَثِيراً طَيّباً مُبَارَكاً فِيْهِ

ابو داود:۱/۱۱۹

اے اللہ اے ہمارے پروردگارساری تعریفیں تیرے لئے ہیں ایسی تعریفیں جو بہت زیادہ ہیں پاکیزگی والی ہیں برکتوں سے معمور ہیں۔

دونوں سجدوں کے درمیان اگرنوافل وغیرہ پڑھ رہا ہوتو مندرجہ ذیل دعاءبھی پڑھ سکتا ہےجس کے الفاظ یہ ہیں:

۳٤: أللّٰهُمّ اغْفِرلِی وَارْحَمْنِی وَعَافِنِی وَاهْدِنِی وَارْزُقْنِیْ

www.sirat-e-mustaqeem.com

ابوداود

اے اللہ میری مغفرت فرما میرے حال پر رحم فرما مجھے ہر غم سے عافیت نصیب فرما مجھے ہدایت دے اور مجھے وافر رزق نصیب فرما۔

نماز کے بعد پڑھی جانے والی دعائیں مندرجہ ذیل میں ذکر کی جاتی ہیں

۳۵: أللّٰھُمّ اِنّی أعُوذُ بِكَ مِنَ الْمَاثِمِ وَمِنَ الْمُغرَمِ

اے اللہ میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں ہر گناہ سے اور ہر قرض کے وبال سے۔

یا یہ دعاء پڑھے:

۳۶: أللّٰھُمّ حَاسِبْنِی حِسَاباً یَّسِیْرًا

اے اللہ تو میرے ساتھ ایسے حساب کا معاملہ فرما جو بہت ہی آسان ہو

یا یہ دعاء پڑھے:

۳۷: أللّٰھُمّ اِنّی أعُوذُبِكَ مِن عَذَابِ جَھَنّم ، وَأعُوذُبِك مِـن عَـذَابَ الـقَبـرَ ، وَأعُـوذُبِكَ مِـن فِتُـنَةِ الْـمَسِيُـحِ الدَّجَّالَ، وَأعُوذُبِك مِن فِتْنَةِ المَحْيَا وَالمَمَاتِ

اے اللہ میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں جہنم کے عذاب سے۔ اور قبر کے عذاب سے۔ اور میں پناہ مانگتا ہوں مسیح دجال کے فتنے سے۔ اور تجھ سے پناہ مانگتا ہوں زندگی اور موت کے فتنے سے۔

نماز میں سلام پھیر دینے کے بعد بھی بعض دوائیں منقول ہیں جو مندرجہ ذیل ہیں:

۳۸: أللّٰھُمّ اِنّی ظَلَمْتُ نَفْسِی ظُلْماً كَثِيْراً وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِی مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ

www.sirat-e-mustaqeem.com

وَارْحَمْنِی اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ

اے اللہ میں نے اپنے آپ پر گناہوں کے ذریعے بہت زیادہ ظلم کئے ہیں اور گناہوں کو معاف کرنے والی ذات تیرے سواء اور کوئی نہیں ہے تو خاص طور سے میری مغفرت فرما، اور مجھ پر رحم فرما بے شک تو ہی بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

اور اگر ہو سکے تو یہ دعاء بھی پڑھے:

٣٩: لَااِلٰـهَ اِلّا الـلّٰـهُ وَحْـدَهٗ لَاشَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْر

اللہ تعالی کے سواء کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اسکا کوئی شریک نہیں اسی کی بادشاہی ہے اور اسی کی حمد وثناء اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

٤٠: أَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا یَنْفَعُ ذَاالْجَدِّ مِنْكَ الْجَدّ

(بخاری مسلم)

اے اللہ جس کو تو دے اس کو کوئی روک نہیں سکتا اور جس سے تو روک لے اسکو کوئی دے نہیں سکتا اور کسی محنت کرنے والے کو اسکی محنت کام نہیں آتی جب تک آپ نہ چاہیں۔

٤١: لَا اِلٰـهَ اِلّاالـلّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِیْكَ لَهٗ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ، وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ لَا حَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلّا بِاللّٰهِ ، لَا اِلٰهَ اِلّا اللّٰهُ ، وَلَا نَعْبُدُ اِلّا اِیّاهُ ، لَهُ النِّعْمَةَ وَلَهُ الْفَضْلَ وَلَهُ الثَّنَاءَ الْحَسَنَ ، لَا اِلٰـهَ اِلّا اللّٰهُ

www.sirat-e-mustaqeem.com

مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنِ وَلَوْكَرِهَ الْكَافِرُوْنَ ۔

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ تعالی کے وہ اکیلا ہے اسکا کوئی شریک نہیں ہے، ہر طرف اسی کی بادشاہی ہے اور اسی کی حمد وثناء اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ نیکی کی طاقت اور بدی سے بچاؤ اسی ذات کی وجہ سے ہوسکتا ہے جس کے سواء کوئی معبود نہیں ہے ہم اس کے علاوہ کسی کی عبادت نہیں کرتے ۔ ساری نعمتوں کا وہ مالک ہے اور سارے فضل واحسان کا وہ مالک ہے اور وہ ذات ساری اچھی تعریفوں کے لائق ہے۔ اس کے سواء کوئی معبود نہیں ہم اپنے دین کو خالص اسی کے لئے مختص کرتے ہیں خواہ کافروں کو یہ بات ناپسند ہو۔

ہر نماز کے بعد نمبر ۴۲ میں مذکور کلمات ۳۳ بار۔ اور نمبر ۴۳ میں مذکور کلمات ایک بار پڑھنا سنت ہے:

٤٢ : سُبْحَانَ اللّٰهِ ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ، أَللّٰهُ أَكْبَرَ

اور اسکے بعد آخری مرتبہ یہ کلمات پڑھے:

٤٣ : لَااِلٰـهَ اِلاّ الـلّٰـه وَحْـدَه لَاشَرِيْكَ لَه لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلّ شَىءٍ قَدِيْرٌ ۔

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ تعالی کے وہ اکیلا ہے اسکا کوئی شریک نہیں ہے، ہر طرف اسی کی بادشاہی ہے اور اسی کی حمد وثناء اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

اور اسکے بعد ایک بار مندرجہ ذیل کے کلمات پڑھ لے

أَللّٰه لَااِلٰه اِلاّهُوَ الْحَىُّ الْقَيُّومُ لَاتَأْخُذُهٗ سِنَةٌ وَلَانَوْمٌ لَـهُ مَا فِى السَّمَـاوَاتِ وَمَـا فِى الْاَرْضِ مَنْ ذَالَّذِىْ

www.sirat-e-mustaqeem.com

يَشْـفَعُ عِنْدَهُ اِلاّ بِأَذْنِهٖ يَعْلَمُ مَابَيْنَ أيْدِيُهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلاَيُحِيْطُوْنَ بِشَـىْءٍ مِنْ عِلْمِهٖ اِلاّ بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ وَلاَيَؤْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمِ ۔

اللہ وہ ذات ہے جس کے سواء کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے وہ زندہ اور قائم ہے اسکو نہ اونگھ آتی ہے اور نہ نیند اور جو کچھ زمنوں آسمانوں میں ہے اسی کی ملکیت ہے کوئی ہستی اللہ کی اجازات کے بغیر اس کے سامنے سفارش کا ایک لفظ نہیں نکال سکتی ، ہر چیز کے آگے اور پیچھے کو وہ جانتا ہے اور اللہ تعالی کے علم کا احاطہ کرنا اس کی مشیت کے سواء اور کسی کے بس کا روگ نہیں ۔اسکی مخلوقات میں سے ایک مخلوق بنام کرسی آسمانوں اور زمینوں کی وسعتوں کو اپنے دامن میں سمیٹے ہوئے ہے اوران کی حفاظت کرنا اللہ تعالی کے لئے مشکل کام نہیں کیونکہ وہ ہر چیز کو جاننے والا اور بڑی عظمتوں والا ہے۔

اگر چاہے تو یہ دعاء پڑھ لیا کرے

٤٤: أللّٰهُمّ أعِنّىْ عَلـىٰ ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِك

اے اللہ اپنے ذکر اور شکر اور بہترین انداز عبادت میں میری مدد فرما۔

اگر چاہے تو یہ دعاء پڑھ لیا کرے

٤٥: أللّٰهُمّ أنْتَ السَّلاَمُ وَمِنْكَ السَّلاَمُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلاَلِ وَالْاِكْرَامِ

www.sirat-e-mustaqeem.com

اے اللہ تو سلامتیوں والا ہے اور سلامتیاں تجھ سے ہیں اور تو بڑی برکتوں والا ہے اے بلند و برتر جلال اور بزرگی والی ذات۔

اگر چاہے تو یہ دعاء پڑھ لیا کرے

٤٦: أَللّٰهُمّ رَبّ جِبْرَئِيْلَ وَمِكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ اَعِذْنِىْ مِنْ حَدّ النَّارِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ

اے اللہ اے جبرئیل علیہ السلام میکائیل علیہ السلام اسرافیل علیہ السلام کے پروردگار مجھے جہنم کی تپش اور عذاب قبر سے محفوظ فرما۔

اگر چاہے تو یہ دعاء پڑھ لیا کرے

٤٧: أَللّٰهُمّ اصْلَحْ لِىْ دِيْنِىْ وَوَسّعْ لِىْ فِىْ دَارِى وَبَارِكْ لِى فِى رِزْقِىْ

اے اللہ میرے دینی معملات کو درست فرما۔اور میرے گھر میں وسعتیں نصیب فرما۔اور میرے رزق میں برکتیں نصیب فرما۔

اگر چاہے تو یہ دعاء پڑھ لیا کرے

٤٨: أَللّٰهُمّ اِنّى أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ ، وَأَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبُخْلِ ، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ أَرْذَلِ الْعُمُرِ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ

اے اللہ میں تیری پناہ میں آتا ہوں بزدلی سے اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں کنجوسی سے۔اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں عمر کے بدترین حصے سے۔اور میں تیری پناہ میں

www.sirat-e-mustaqeem.com

آتا ہوں دنیا کے فتنوں سے اور عذاب قبر سے۔
اگر چاہے تو یہ دعاء پڑھ لیا کرے

٤٩: أَللّٰهُمّ اِنّی أَعُوذُبِكَ مِنَ الْكُفُرِ وَالْفَقْرِ وَعَذَابِ الْقَبرِ

اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں کفر سے۔غربت سے۔اور عذاب قبر سے۔

امام اعظم فرماتے ہیں کہ میں نے ننا وے مرتبہ اللہ تعالی کی زیارت کا شرف حاصل کیا اور اسکے بعد میں نے اپنے دل میں کہا کہ اگر میں نے سویں مرتبہ اللہ تعالی کی زیارت کی تو اللہ تعالی سے یہ سوال کروں گا کہ یا اللہ کوئی ایسا عمل بتائیں جو لوگ عمل کر کے قیامت کے دن آپکے عذاب سے نجات پائیں گے امام اعظم فرماتے ہیں کہ جب مجھے اللہ سبحانہ وتعالی کی زیارت ہوئی تو میں نے عرض کیا کہ یا اللہ تیری مخلوق کونسا عمل کرے جس سے وہ کل قیامت کے دن تیرے عذاب سے نجات پائے تو اللہ تعالی نے فرمایا جو شخص صبح شام یہ دعاء پڑھا کرے وہ میرے عذاب سے نجات پائے گا وہ کلمات مندرجہ ذیل میں ہیں:

٥٠: سُبْحَانَ اَبدِیِّ الْاَبَدِ ، سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ ، سُبْحَانَ الْفَرْدِ الصَّمَدِ ، سُبْحَان رَافِعِ السَّمَآءِ بِغَیْرِ عَمَدٍ ، سُبْحَانَ مَنْ بَسَطَ الْاَرْضَ عَلٰی مَآءٍ جَمَدٍ ، سُبْحَانَ مَنْ خَلَقَ الْخَلْقَ فَاَحْصَاهُمْ عَدَدٍ ، سُبْحَانَ مَنْ قَسَمَ الرِّزْقَ وَلَمْ یَنْسَ اَحَدٍ ، سُبْحَانَ الَّذِیْ لَمْ

www.sirat-e-mustaqeem.com

يَتَّخِذُ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدَ ، سُبْحَانَ الَّذِی لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ، وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۔

پاک ہے وہ ذات جو ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ہے۔ پاک ہے وہ ذات جو اکیلی اور یکتا ہے۔ پاک ہے وہ ذات جو منفرد اور بے نیاز ہے۔ پاک ہے وہ ذات جس نے آسمانوں کو بغیر ستون کے بلند کر دیا۔ پاک ہے وہ ذات جس نے جمے ہوئے پانی پر زمینوں کو پھلا دیا۔ پاک ہے وہ ذات جس نے بے شمار مخلوقات کو پیدا کیا اور وہی صحیح معنوں میں انکی تعداد کو جانتا ہے۔ پاک ہے وہ ذات جس نے رزق اس انداز میں تقسیم کیا کہ کسی کو بھی رزق مہیا کرنے سے نہیں بھولا۔ پاک ہے وہ ذات جو اپنے لئے بیوی بچوں کی محتاجی سے پاک ہے۔ پاک ہے وہ ذات جو نہ کسی کی اولاد میں سے ہے اور نہ اسکی کوئی اور اولاد ہے اور نہ ہی اسکا کوئی ہمسر و خاندان کا فرد ہے۔

اور جب شام ہو تو یہ دعاء پڑھے

۵۱: اَللّٰهُمَّ بِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ نَحْیٰ وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ النُّشُوْرُ

اے اللہ ترے نام سے شام کرتا ہوں اور ترے نام سے صبح اور ترے نام پر ہم جیتے ہیں اور ترے نام ہم مرتے ہیں اور مرنے کے بعد تیری طرف ہم نے لوٹ جانا ہے۔

صلی اللہ علیہ وسلم

www.sirat-e-mustaqeem.com

الباب الثانی العشرة فی کیفیة الصلاة

اِذَا اَرَادَ الـرَّجُلُ الدُّخُولَ فِی الصَّلاةِ أَخْرَجَ کفّیهِ مِن کُـمّیـهِ ، ثُـمّ رَفعَهُما حِذآء اُذُنَیهِ ثُمّ کَبّرَ بلا مدٍ ناویاً ۔ ویُصـحّ الشُـروعُ بـکلّ ذکـرٍ خـالـصاً للّٰـه تعالی ۔ کسُبـحـانَ الـلّٰه۔ وَ بِالْفَارِسیَّةِ اِن عَجَزَ عَن العرَبِیّةِ ۔ وَاِن قَـدَرَ لَایُـصـحّ شُروعُه بِالْفَارِسیّةِ ۔ وَلَا قِرَائَتُه بِهَا فِی الأصحّ ۔

ثُـمّ وضـع یَـمِیـنِـه عـلـی یَسـارِه تَحت سُرّتِه عَقِب التَّحرِیمةِ بِلامُهلَة مُستَفْتِحاً ۔ وَهُوَ اَنْ یَّقُوْلَ

” سُبْـحَانَكَ اَللّٰهُمّ وَ بِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالی جَدُّكَ وَلَا اِلٰهَ غَیْرُكَ “

وَیَسْتَـفْتِـحُ کُلُّ مُصَلّ ۔ سَوَاءٌ کَانَ اِمَاماً ، اَوْ مُنْفَرِداً ، اَوْ مُـقْتَـدِیـاً ، اَمَّـا الْـمَسْبُوْقُ فَیَـأتِـی بِه عِنْدَ اِنْفِرَادِه لِقَضَاءِ مَا سَبَقَ بِه ۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

ثُـمّ تـعـوّذ لـلـقِرائة ۔ فيأتى به المَسبُوق لا المُقتدى
ويُـؤخّـر عـن تـكبيـرات الـعيـدَيـن ۔ ثم يُسمّى سِرّاً
ويُسـمّـى كـلّ فـى كـلِّ ركـعةٍ قبـل الفاتحةِ فقط۔ ثم
قرأالفاتحه ، وأمّنَ الاِمَامُ ، والمأمومُ سرّاً ، ثمّ قراء
سُورةٌ ، او ثلاثُ آياتٍ ۔ثم كبّر راكعاً مُطمئنّاً مسوّيًا
رَأسَه بعجزهِ ، آخذاً ركبتَيه بيَديه ، مفرجاً أصابعه
وسبّـح فيـه ثـلاثـاً وذلك أدنـاهُ ۔ ثُـمّ رَفَـع رَأسـه
وَاطمأنّ قَائلاً:

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَن حَمِدَه ۔ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ۔

لَو اِمَاماً أو مُنفرِداً ۔ وَالْمُقتدِى يَكتَفى بَالتّحمِيد ۔
ثـمّ كبَّرَ خارّاً للسّجودِ ۔ثُمّ وَضع رُكُبتَيه ، ثُمّ يَدَيه ،
ثمّ وَجُهه بَين كفّيْهِ ، وَسجدَ بِأنُفه وجبهته ، مطمئنّا
مسبّحاً ثلاثاً وذلك أدنَاه ۔

وَجَـافـى بَـطُنَه عَن فَخِذَيه ۔ وَعُضُدَيه عَن اِبطَيهَ فى
غَيـرِ زَحـمةٍ ۔ مُـوَجّـهـاً أصَـابِـعَ يَدَيـه وَرِجُلَيـه نَحُو
الْقِبلَة ۔ وَالْمَرأةُ تَخُفِضُ وتَلزِقُ بَطنَها بَفَخِذَيهَا ۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

ثُــمّ رَفَــع رَأسَــــه مُـكَبّـراً وَجَـلَــس بَيْـنَ السَّجدَتَيْنِ وَاضِـعـاً يَـدَيْـه عَلى فَخِذَيْه مُطْمَئِنّا ۔ ثُمّ كَبَّرَ وَسَجَدَ ثَـانِيـاً مُطْمَئِنّا كَالْأَوّلِ وَسَبّحَ ثَلاَثاً وَجَافَى بَطْنَهٗ عَن فَـخِـذَيْــه وَاَبْـدٰى عَـضُـدَيْـهِ ۔ ثُمّ رَفَعَ رَأسَــه مُكبّراً لِلنُّهُوْضِ بِلاَ اِعْتِمَادٍ عَلَى الْاَرْضِ بِيَدَيْه وَبِلاَ قُعُوْدٍ ۔ وَالرّكْعَة الثَّانِيَة كَالأَوْلى اِلاّ أنّه لاَيُثَنّى وَلَا يَتَعَوّذُ

﴿موضع رفع اليدين﴾

وَلاَ يَسُـنّ رَفْـعُ الْيَـدَيـنِ اِلاّ (١): عِنْدَ اِفْتِتَاحِ كُلّ صَــــلاَةٍ (٢): وَعِـنْـدَ تَكْبِيرِ الْقُنُوتِ فِى الْوِتْــــر (٣): وَتَـكْبِيـرَاتُ الـزَّوَائِـدِ فِـى الْعِيدَينِ (٤) : وَحِين يَرَى الْـكَـعْبَةَ (٥) : وَحِيْـنَ يَسْتَـلِـمُ الْـحَجَرِ الْاَسْوَدِ (٦) : وَحِيْنَ يَقُومُ عَلى الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ (٧) : وَعِنْدَ وُقُوفِ بِـعَـرَفَةَ وَمُـزْدَلِـفَةَ (٨) : وَبَـعْـدَ رَمْيِ الْجَمْرَةِ الْأَوْلٰى وَالْـوُسْطىٰ (٩) : وَعِنْدَ التَّسْبِيحِ عَقِيْبَ الصَّلاَةِ ۔ كَمَا ذَكَرَه وَنَظَمَهٗ فِى الْوَهْبَانِيَّةِ

www.sirat-e-mustaqeem.com

وَفِی غَیرِ "فَقُعَسِ صَمُعَجٍ" لَیُسَتُ رَافِعاً
یَدَیُكَ وَذَا فِی خَارِجِ الُكُمّ أَجُدَرًا

وَ اِذَا فَرَغَ مِن سَجُدَتِی الرَّكُعَةِ اِفُتَرَش رِجُلِهِ الُیُسُرٰی وَجَلَسَ عَلَیُهَا ۔ وَنَصَبَ یُمُنَاه وَوَجَّه اَصَابِعَهَا نَحُوَ الُقِبُلَةِ ۔ وَ وَضَعَ یَدَیُهِ عَلَی فَخِذَیُه ۔ وَبَسَطَ اَصَابِعَه ۔ وَالُمَرُأَةُ تَتَوَرّكُ ۔

وَقَرَأَ تَشَهّدُ اِبُنَ مَسُعُودٍ ﷺ وَأَشَارَبِالُمُسَبّحَةِ فِی الشَّهَادَةِ ۔ یَرُفَعُهَا عِنُدَ النّفِیِ وَیَضَعُهَا عِنُدَ الُاِثُبَاتِ ۔ وَلَا یَزِیدُ عَلَی التَّشَهُّدِ فِی الُقُعُوُدِ الُاَوَّلِ وَهُوَ:

" أَلتّحیّاتُ للّٰه والصّلات والطّیّبات ، أَسّلامُ علیكَ أَیّهَا النّبیُّ وَرَحُمَةُ اللّٰه وَبَرَكَاتُه ، أَسّلامُ عَلَیُنَا وَعَلی عِبَادِ اللّٰه الصَّالِحِین ۔ أَشُهَدُ اَنُ لّاَاِلٰهَ اِلَّا اللّٰه وَأَشُهَدُ أَنَّ مُحَمّداً عَبدهٗ وَرسُوله"

مسئلہ :

وَقَرأَ الُفَاتِحة فَقَط فِیمَا بَعُدَ الُاُوُلَیَیُنِ ۔ ثُمّ جَلَسَ

www.sirat-e-mustaqeem.com

وَقَـرَأَ التَّشَهّدُ ۔ ثُمّ صَلّى عَلى النّبى ﷺ ۔ ثُمّ دَعَا بِمَا
يَشْبَهُ الْقُرآنَ وَالسُّنّةَ ۔ ثُمّ سَلّمَ يَمِيْناً وَيَسَاراً فَيَقُوْلُ
أسّلاَمُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰه نَاوِياً مَن مَّعَهٗ ۔

اللّٰہ اکبر

www.sirat-e-mustaqeem.com

﴿نماز کی ترکیب کے بارے میں﴾

جب کوئی شخص نماز میں داخل ہونے کا ارادہ کرے: تو سب سے پہلے اپنے دونوں ہاتھ اپنی آستینوں سے باہر نکالے۔ پھر اپنے ہاتھوں کو کانوں تک اٹھائے۔ اس کے بعد بغیر مد کرتے ہوئے (لفظ اللہ کے الف۔ یا اکبر کے الف پر) اور اپنی نیت کو درست کرتے ہوئے تکبیر کہے۔ اور کسی بھی ایسے ذکر کے ساتھ جو خالص اللہ تعالی کے لئے ہو اس کے ساتھ نماز شروع کرنا صحیح ہے جیسے سبحان اللہ کہنے سے۔ اور اسی طرح اگر عربی زبان میں ایسا ذکر ادا کرنے سے قاصر ہو تو فارسی میں ایسا جملہ بول کر بھی نماز شروع کرسکتا ہے۔ اور اگر اسکو ایسی قدرت ہو کہ وہ عربی زبان میں الفاظ کہہ سکتا ہو تو فارسی یا کسی اور زبان میں کلمات بول کر نماز شروع کرنا درست نہیں۔

اس کے بعد اپنا دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر اپنی ناف کے نیچے رکھے تکبیر تحریمہ کے بعد بلا وقفہ ثناء پڑھے۔ اور وہ یوں ہے

(اے اللہ تو پاک ہے اور تیرا نام بڑی تعریفوں اور برکتوں والا ہے اور تیری بزرگی بہت بلند ہے اور تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے)

اور اس طرح ہر نمازی ثناء پڑھے گا خواہ وہ امام ہو یا اکیلا نماز پڑھنے والا ہو۔ یا مقتدی ہو۔ البتہ مسبوق (جسکی نماز کا کچھ حصہ با جماعت نماز سے رہ گیا ہو) وہ جب اپنی رہی ہوئی نماز (امام کے سلام پھیرنے کے بعد) اداء کرے گا اس وقت ثناء پڑھے گا۔

اس کے بعد قرائت کے لئے تعوذ پڑھے گا اور مسبوق بھی تعوذ پڑھے گا البتہ مقتدی نہیں پڑھے گا اور عیدین کی تکبیروں سے تعوذ کو مؤخر کیا جائے گا۔ اس کے بعد تسمیہ آہستہ آواز میں پڑھے گا۔ اور تسمیہ ہر شخص ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ سے پہلے پڑھے گا۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

اس کے بعد سورۃ فاتحہ پڑھے گا اور امام اور مقتدی آہستہ آواز میں آمین کہیں گے۔اس کے بعد کوئی سورۃ یا تین آیات کے برابر قرائت کرے گا۔

اس کے بعد تکبیر کہتے ہوئے اطمنان کے ساتھ اپنے سر کو اپنی پشت کے برابر کرتے ہوئے رکوع میں چلا جائے گا۔اپنے گھٹنوں کو اپنے ہاتھوں کے ساتھ کھلی انگلیوں کے ساتھ پکڑ لے گا۔اور رکوع میں تین مرتبہ تسبیح کہے گا اور یہ سب سے کم مقدار ہے۔اور اسکے بعد رکوع سے سمع اللہ لمن حمدہ اور ربنالک الحمد کہتے ہوئے اپنا سر رکوع سے اوپر اٹھائے گا۔اگر امام یا اکیلا نماز پڑھ رہا ہے۔اور اگر امام کی اقتداء میں نماز اداء کر رہا ہے تو صرف تحمید پر ہی اکتفاء کرے گا۔

اس کے بعد سجدے کے لئے جھک جائے گا اور اس کا طریقہ یہ ہوگا کہ سب سے پہلے اپنے گھٹنے زمین پر رکھے گا اس کے بعد اپنے دونوں ہاتھ زمین پر رکھے گا اور اسکے بعد اپنی پیشانی اپنے دونوں ہاتھوں کے درمیان رکھے گا اور اطمینان کے ساتھ پیشانی اور ناک پر سجدہ کرے گا اور اس میں تین بار تسبیح کہے گا اور یہ سب سے کم مقدار ہے۔

(اور سجدہ کرنے کا مسنون طریقہ یہ ہے)اپنا پیٹ اپنی رانوں سے جدا رکھے گا۔اور اپنے بازو اپنی بغلوں سے (جہاں بھیڑ نہ ہو وہاں نماز کی ادائیگی کے دوران) جدا رکھے گا۔اور سجدہ میں اپنے ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیوں کے سرے کعبہ کی طرف متوجہ رکھے۔ جبکہ عورت (اس طرح اونچا سجدہ نہ کرے بلکہ) بلکہ نیچا سجدہ کرے اور وہ یوں کہ اپنا پیٹ اپنی رانوں کے ساتھ ملا کر سجدہ کرے۔

اس کے بعد نمازی آدمی اپنا سر تکبیر کہتے ہوئے سجدے سے اٹھائے اور دو سجدوں کے درمیان جلسہ میں بیٹھ جائے۔اور اپنے ہاتھوں کو اپنی رانوں پر اطمینان کے

www.sirat-e-mustaqeem.com

ساتھ رکھ لے۔

اس کے بعد تکبیر کہے اور اطمینان کے ساتھ دوسرا سجدہ پہلے سجدے کی مانند ادا کرے اور اس میں تین بار تسبیح کہے اور اس سجدے میں بھی اپنے پیٹ کو اپنی رانوں سے جدا رکھے اور اپنی بغلوں کو ظاہر اور کھلا رکھے۔ اس کے بعد تکبیر کہتے ہوئے زمین پر اپنے ہاتھ ٹیکنے کے بغیر اور قعدہ کئے بغیر سیدھا کھڑا ہو جائے اور دوسری رکعت پہلی رکعت کی مانند ہے سوائے اس کے کہ اس میں نہ ثناء پڑھے گا اور نہ ہی تعوذ پڑھے گا۔

﴿رفع یدین کی تفصیل کا بیان﴾

رفع یدین چند مقامات کے علاوہ سنت نہیں ہے اور وہ چند مقامات مندرجہ ذیل ہیں (۱): نمازوں کے آغاز کے لئے (۲): وتروں میں دعائے قنوت کے لئے (۳): عیدین کی زائد تکبیروں کے لئے (۴): جس وقت کعبہ مکرمہ پر پہلی نظر پڑے (۵): اور جب حجر اسود کو بوسہ دینے لگے (۶) اور جس وقت صفاء اور مروہ پر کھڑا ہو (۷): اور جب عرفات اور مزدلفہ میں اقامت کرے (۸): اور جمرہ اولی اور وسطی کی رمی کے بعد (۹): اور نماز کے بعد تسبیح سے فارغ ہو کر صرف یہی مقامات ہیں جہاں رفع یدین کرنا سنت ہے (علاوہ ازیں اگرچہ اور مقامات پر رفع یدین کرنے کا ثبوت احادیث میں ملتا ہے مگر ان مقامات کے علاوہ کسی اور جگہ رفع یدین سنت نہیں ہے) جیسا کہ اس کی وضاحت وہبانیہ میں ایک شعر میں کی گئی ہے جسکا ترجمہ یوں ہے اور سوائے فقعس صمعج کے نہ رفع یدین کرو اور ان مقامات پر رفع یدین میں اپنے ہاتھوں کو آستینوں سے نکالنا بہت بہتر ہے [(۱): فاء سے مراد افتتاح صلوۃ ہے اور (۲): قاف سے مراد قنوت وتر میں رفع یدین ہے۔ (۳): عین سے مراد عیدین کی زائد تکبیروں میں رفع یدین کرنا ہے۔ (۴): سین سے مراد استیلام حجر اسود کے وقت رفع یدین کرنا ہے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

(۵): صاد سے مراد صعود ہے یعنی صفاء اور مروہ پر چڑھ کے رفع یدین کرنا۔(۶): میم سے مراد مزدلفہ میں وقوف کے وقت رفع یدین کے لئے (۷) اور عین عرفات میں وقوف کے وقت رفع یدین کے لئے اور (۸): جیم: جمرات کی رمی کے وقت رفع یدین کرنے کے لئے بطور رمز کے استعمال ہوئے ہیں]

جب ان رکعات کے دونوں سجدوں سے فارغ ہو جائیں تو اپنا بائیاں پاؤں زمین پر بچھالیں اور اس پر بیٹھ جائیں جبکہ دائیاں پاؤں کھڑا رکھے اور اسکی انگلیوں کو اس انداز سے رکھے گا کہ انکے سرے قبلہ رو رہیں۔ اور اپنے دونوں ہاتھوں کو رانوں پر رکھے اور اپنی انگلیوں کو کھلا رکھے۔ اور عورت تشہد کے دوران تورک کرے (یعنی وہ اپنے دونوں پاؤں دائیں طرف نکال دے اور بائیں طرف والے کولہے پر بیٹھ جائے)

اس کے بعد حضرت ابن مسعود والا تشہد پڑھیں اور تشہد میں شہادت کے وقت مسبحہ (سبابہ یا انگلی شہادت) کے ساتھ اشارہ کرے۔ اور شہادتین میں جب لا کلمہ نفی ادا کرے تو انگلی اٹھالے اور کلمۂ اثبات کے وقت اسکو نیچے رکھ دے۔ اگر پہلا قعدہ ہو تو مذکورہ تشہد کی مقدار سے کچھ زیادہ نہ پڑھے۔ اور تشہد کے کلمات مندرجہ بالا ہیں اس کا ترجمہ یوں ہے (تمام زبانی عبادتیں، تمام بدنی عبادتیں، تمام مالی عبادتیں اے اللہ آپ کے لئے ہیں۔ سلامتی ہو تجھ پر اے نبی اور اللہ تعالی کی رحمتیں اور اسکی برکتیں ہوں۔ سلامتی ہو ہمارے لئے اور اللہ تعالی کے صالح اور نیک بندوں کے لئے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالی کے سواء کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور اسکے رسول ہیں)

آخری دو رکعات کا بیان

اور پہلی دو رکعات کے بعد جو بھی رکعت ادا کرے گا اس میں صرف سورۃ فاتحہ پڑھے

www.sirat-e-mustaqeem.com

گا۔اس کے بعد جب آخری قعدہ میں بیٹھے گا اور اس میں تشہد پڑھے گا۔اس کے بعد رسول اللہ ﷺ پر درود شریف پڑھے گا اور اس کے بعد ایسی دعاء کرے گا جو قرآن اور سنت کے الفاظ سے مشابہ ہو۔اس کے بعد دائیں طرف اور بائیں طرف

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

کے الفاظ پڑھتے ہوئے سلام پھیرے گا۔اور جو بھی اسکی جس طرف میں آئے اسکی سلام پھیرنے کے وقت نیت کرے گا۔

وصلی اللہ علی النبی الکریم وعلی آلہ الاعظیم ومن تبعہ الی یوم الدین برحمتک یا ارحم الراحمین۔

بحمد اللہ تم

www.sirat-e-mustaqeem.com

ESSENCE OF PRAYER

BASED ON

The Books : "Abstract of al as-salaah" by Al shaikh Lutf-ul-llah al Maidani al-hanafi al-maidani & "Conditions of as-salaah"

translteted by

al-shikh al-mufti

Rashid Ahmed al-alawi

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

شرُوط و خُلاصہ 149